Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راز

از قلم

ہمنہ محسن

وہاٹ نہ تم لوگ سو رہے تھے کیا نہ ایسے کیسے کوئی بھی شخص بینک لوٹ سکتا نہ انسپکٹر عدیل کافی غصے میں تھے.

.

سر وہ چور انتہائی شاطر ہے. محسن نے جواب دیا.

.

چور شاطر ہے تو تم لوگ کیوں شاطر نہیں ہو. انسپکٹر عدیل نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ڈونٹ وری سر. ہم بہت جلد اس چور کو پکڑ لیں گے. محسن نے جواب دیا

.

&&%%$%&%&%%&%%%&%%

.

.ارے واہ, یہ تو وہی چور ہے. ذنیرہ نے اخبار پڑھتے ہوئے خوشی سے کہا

.

.کون سا چور, فریحہ نے حیرت سے پوچھا

.

ارے یار وہی. میں نے تمہیں بتایا تھا جو ہر واردات سے پہلے پولیس کو چیلنج کرتا ہے. اور پولیس ہر

.بار ناکام ہو جاتی ہے. ذنیرہ نے خوشی سے بتایا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.توبہ ہے ذنیرہ. تم تو ایسے خوش ہو رہی ہو چور کی وارداتوں پر جیسے بہت اچھا کام ہے یہ. فریحہ نے کہا

.

ارے یار, تم نہیں سمجھو گی. اس کا طریقہ واردات بہت خاص ہے. سنا ہے. یہاں کالج کے پیچھے ایک بڑا جنگل ہے. جس میں وہ واردات سے ایک دن پہلے کچھ کوڈ ورڈز لکھ کر جاتا ہے. ان کوڈ ورڈز کو پڑھ کر اگر سمجھا جائے. تو وہ چور اسی مقام پر جا کر واردات کرتا ہے. ذنیرہ نے کہا.

.

.اچھا یہ بتاؤ کہ کالج لیکچر کے نوٹس بنائے آج ; فریحہ نے بات تبدیل کرتے ہوئے کہا

.

.اوہو, میں کیا کہہ رہی ہوں اور تم کیا بول رہی ہو. ذنیرہ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

.

. سن تو لی تمہاری فیورٹ چور کی سٹوری. اب کیا کروں. فریحہ نے پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مجھے اس چور سے ملنا ہے. ذنیرہ نے خوشی سے کہا

.

وہاٹ ز آریو میڈز جانتی ہو یہ لوگ کتنے خطرناک ہوتے ہیں. بات کرنے سے پہلے گولی مارتے ہیں. نہ بابا نہ. میں نہیں جانے والی اس جنگل میں. مجھے اپنی زندگی سے بہت پیار ہے.

.فریحہ نے کہا

.

تم میرا اتنا سا ساتھ نہیں دے سکتی. صرف آج رات پلیز پلیز پلیز. ذنیرہ نے درخواست کرتے ہوئے کہا.

.

.فریحہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی

.

&&%&%%&&'&%%&%%&%%&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

فریحہ اورذنیرہ بچپن سے بہترین دوست تھی.ایک ہی کالج میں تھیں.اورایک ہی ہاسٹل میں تھیں.ایک ہی محلے میں رہتی تھی.

.

&&%&&%&&%&&%&&%&&&&

.

رات کے وقت دونوں اس جنگل میں موجود تھی.فریحہ کے ہاتھ میں ٹارچ تھی.

.

کہاں ہیں وہ کوڈورڈز جو تمہارافیورٹ چورلکھ کر گیاہےز. فریحہ نے بےزاری سے پوچھا.

.

ابھی آئے گاتولکھے گانا.ذنیرہ نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.پہلے بتاتی. میں بیڈ بھی یہاں لے آتی. یہیں رہ جاتے کچھ دن اس کے انتظار میں. فریحہ نے کہا

.

ماسک لگا کر پھرتا ہے وہ. کسی نے شکل نہیں دیکھی آج تک اس کی. شوق ہے بس مجھے اس کو دیکھنے

.کا. ذنیرہ نے خوشی سے کہا

.

.اونہہ پاگل. فریحہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی

.

&&&%&%%%%%%%%%%%&%%

.

چہرے پہ ماسک لگائے, ہاتھ میں ٹارچ اور دوسرے ہاتھ میں گن تھامے وہ اس جنگل میں داخل

.ہوا. وہ بہت تیز تیز چل رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اچانک ہی اس کی ٹارچ بند ہو گئ

.

.اوہ نو, اس کو بھی ابھی خراب ہونا تھا. اس نے کہتے ہی ٹارچ زمین پر گھاس پر پھینکی

.

. .اچانک ہی اس کی نظر دور سے دو لڑکیوں پر پڑی

.

.جنگل میں اس وقت لڑکیاں نہ وہ بڑبڑاتے ہوئے ان کی طرف بڑھا

.

%%%$&%$%&%%&&%&&%%

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں رہ گیا تمہارا وہ فیورٹ چورنی فریحہ نے کہا .

.

بس تھوڑا اور انتظار, ذنیرہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا .

.

چلو اب چلتے ہیں. اب نہیں آئے گا وہ. فریحہ نے ذنیرہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا .

.

کیا تھا یار, اگر او ر رک جاتے تو بہتر ہوتا. شاید وہ آ جائے. ذنیرہ نے امید بھرے لہجے میں کہا .

.

چلو بھی اب. فریحہ نے اسے کھینچتے ہوئے کہا .

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذنیرہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی مایوسی سے اس کے ساتھ چلنے لگی

.

&&%&%&&%&&%&&%&&&&&

.

.کل دوبارہ یہاں آئیں گے.ذنیرہ چلتے چلتے بولی

.

.ہاں ہاں بالکل,ایسا کرتے ہیں یہیں رہ جاتے ہیں.فریحہ نے جھنجھلا کر کہا

.

.چلتے چلتے ذنیرہ کا پاؤں کسی چیز سے ٹکرایا

.

.یہ دیکھو ٹارچ.....ذنیرہ نے چیخ کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ٹارچ میرے ہاتھ میں ہے. فریحہ نے کہا.

.

اوہو, یہ دیکھو زمین پر گری ہوئی ایک اور ٹارچ. ذنیرہ نے چیخ کر کہا.

.

تو نز فریحہ نے سوالیہ نظروں سے ذنیرہ کو دیکھا.

.

مطلب وہ چور ابھی یہاں آیا تھا. ذنیرہ نے خوشی سے کہا.

.

افففف. بے وقوف, وہ دیکھو سامنے پیپسی کی ڈیڑھ لیٹر والی دو خالی بوتلیں پڑی ہیں. اس کا مطلب ہو گا کہ وہ چور یہاں بیٹھ کر تین لیٹر بوتل پی گیا ہے. ہے نا نز فریحہ نے غصے سے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہو بھی سکتا ہے. ذنیرہ نے سوچتے ہوئے کہا

.

.اففففف. فریحہ نے اپنا سر پکڑ لیا

.

.چلو اب. فریحہ زنیرہ کو کھینچتی ہوئی لے گئی

.

دونوں اس بات سے انجان تھیں کہ وہ ماسک والا شخص ایک درخت کے پیچھے چھپ کر سب سن رہا تھا.

.

&&&%&%&&%&&%:&&&&:%&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.سنو, آج رات پھر اس جنگل میں چلیں نہ ذنیرہ نے فریحہ سے اگلے دن کہا

.

.نہیں مجھے نہیں جانا وہاں اب. فریحہ نے صاف کہا

.

.تو ٹھیک ہے میں آج اکیلی اس جنگل میں جاؤں گی. ذنیرہ نے سوچتے ہوئے کہا

.

&&&'&%&&%%%%%&%%%&%

.

.ذنیرہ شام چار بجے ہی جنگل کی طرف اکیلی نکل گئی. اسے یقین تھا کہ آج وہ چور یہاں ضرور آئے گا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.جنگل میں کچھ ہی دور جا کر اسے ایک جگہ گیلی مٹی پر ایک شعر لکھا نظر آیا

.

ہر شخص نہیں ہوتا ہر شخص کے قابل

.

ہر کسی کو اپنے لیئے سوچا نہیں کرتے

.

.اس کا مطلب وہ وہ یہاں آیا تھا.ذنیرہ نے خوشی سے سوچا

.

.اسی لمحے ذنیرہ کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذنیرہ ڈر گئ.اس نے زوردار چیخ ماری اور پیچھے مڑ کر دیکھا

.

.وہ فریحہ تھی

.

.بس نہ ڈر گئ نہ چلی تھی چور سے ملنے.فریحہ نے ہنستے ہوئے کہا

.

.تو تم ایسے اچانک آؤگی تو مجھے ڈر تو لگے گا نا.ذنیرہ نے کہا

.

ہاں ہاں وہ چور تو تمہارے لیے پہلے اخبار میں خبر شائع کروائے گا کہ میں یہاں آؤں گا تو تن مے

.ڈرنا نہیں.فریحہ نے کہا

.

.اچھا,تم میرا مذاق اڑانا بند کرو اور یہ دیکھو.یہ شعر.ذنیرہ نے لکھے ہوئے شعر کی طرف اشارہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اب گھر چلو. فریحہ نے کہا

.

.پھر ہم رات کو آئیں گے نہ ذنیرہ نے کہا

.

.ہاں ہاں رات کو آئیں گے. ابھی تو چلو. فریحہ اسے لے گئی

.

.جبکہ ان سے کچھ فاصلے پر چھپا ماسک پوش مسکرائے بغیر نہ رہ سکا

.

&&%&%&&&%-%%&%&&&&&

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو ذنیرہ اور فریحہ اسی جنگل میں گیلی مٹی کے پاس پہنچیں.

.

ذنیرہ کو یقین تھا کہ وہ شخص ضرور گیلی مٹی پر کچھ لکھ کر گیا ہوگا.

.

اور ایسا ہی ہوا.

.

ذنیرہ نے گیلی مٹی پر ٹرچ کی روشنی ڈالی تو وہاں ایک تحریر لکھی تھی.

.

R04.sh3.cm.Sun7-8.Z.

.

یہ کیا ہے؟ ذنیرہ نے حیرت سے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

یہ وہ ہے جو تمہیں پڑھنے کا شوق تھا, کوڈورڈ. اب سوچو بیٹھ کر کہ اس کا کیا مطلب ہے. فریحہ نے کہا.

.

ذنیرہ نے جلدی سے اس کوڈورڈ کو اپنے موبائل کے نوٹ پیڈ میں محفوظ کیا.

چلو اب. فریحہ نے کہا .

.

وہ دونوں واپس چلی گئی.

.

&&&%&&%&&%%&&%&&%&

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.نمبر چار.ذنیرہ نے سوچتے ہوئے کہا robbery کا مطلب بنتا کہ R04 اس

.

. کا مطلب کیا ہے,ذنیرہ نے فریحہ سے پوچھا sh3 اب اس

.

کا مطلب بنتا ہے کہ sh 3 چور یا تو کسی کے گھر چوری کرتا.یا دکان یا بینک.تو اس حساب سے

.شاپ نمبر 3.فریحہ نے کہا

.

Cm .سے اس مارکیٹ کا نام بنتا ہو گا.جس میں وہ چور چوری کرے گا cm واہ اس کا مطلب

.بنتی ہے.ذنیرہ نے کہا cloth market سے تو

.

کا مطلب ہے کہ وہ سنڈے کو 7 بجے سے آٹھ بجے کے بیچ چوری کرے گا. sun اور اس 7-8

.ذنیرہ نے خوشی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.کا کیا مطلب ہے. ذنیرہ نے پوچھا Z مگر اس

.

کا مطلب ہے ذنیرہ. مطلب تم نے یہ ساری تحریر لکھی ہے اور تم مجھے بے وقوف بنا رہی Z اس

.ہو. فریحہ نے تکیہ اٹھا کر ذنیرہ کو مارا

.

.ارے ارے سچی یار, میں تو تمہارے ساتھ تھی. میں کیسے یہ لکھ سکتی. ذنیرہ نے کہا

.

میں جانتی ہوں تم جب آج دن میں اکیلی جنگل میں گئی تھی تب یہ تحریر تم لکھ آئی ہو گی. یار پلیز

.ایسے مذاق مجھے پسند نہیں. فریحہ نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھلاایسا کیوں کروں گی. کل سنڈے ہے. میں اکیلی جاؤں گی کلاتھ مارکیٹ میں. تم مت آنا ساتھ. ذنیرہ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا.

.

اچھانایار, چلوں گی کل تمہارے ساتھ. فریحہ نے کہا.

.

کوئ ضرورت نہیں. ذنیرہ نے صاف منع کردیا.

.

میں تو پھر بھی جاؤں گی. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.

&&&&%%&&&&&%&&%%&%%

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.سنڈے کو رات سات بجے فریحہ اور ذنیرہ کلاتھ مارکیٹ کی شاپ 3 میں بیٹھی تھی

.

.بھائی کوئی اچھا سا سوٹ دکھائیں. ذنیرہ نے کہا

.

. اب وقت تو گزارنا تھا سات سے آٹھ کا. اسی لیے دونوں مختلف کپڑے دیکھنے لگیں

.

.اس دوران کئی گاہک آئے. مگر ان میں سے کوئی بھی ماسک پوش نہیں تھا

.

&&%&&%&&%&%%&%%%%%

.

.دیکھا میں کہہ رہی تھی نا تم بے وقوف بنا رہی تھی مجھے. فریحہ نے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.رات ساڑھے آٹھ بجے دونوں گھر پہنچیں تھیں

.

.سچ میں یار میں نے وہ کوڈ ورڈ نہیں لکھے. ذنیرہ نے کہا

.

.تو پھر وہ چور آیا کیوں نہیں وہاں. فریحہ نے کہا

.

.مجھے کیا پتہ. ذنیرہ نے کہا

.

.ٹی وی چلاؤ. فریحہ نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناظرین. ہم آپ کو اب تک کی اہم خبر دے رہے ہیں کہ وہ گمنام چور سٹی مارکیٹ کی شاپ نمبر 3
میں آج رات 8 بجے کے قریب چوری کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا ہے.

.

سمجھ رہے تھے. وہ سٹی مارکیٹ رھی. cloth market کو ہم cm اوہ نو مطلب جس
ذنیرہ نے کہا.

.

اب ایسے تو اس چور سے ملنا ممکن نہیں. ہو ورڈ کے بہت سے میننگ بن رہے. فریحہ نے کہا.

.

بٹ مجھے اس چور سے ملنا ہے نا. ذنیرہ نے کہا.

.

مگر کیسے ڑ فریحہ نے پوچھا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئیڈیا. کل ہم دن میں اس جنگل میں جائیں گے. اور میں اس چور کے لیے اسی گیلی مٹی پر ایک میسج لکھوں گی. اسے بتاؤں گی کہ میں اس کی بہت بہت بہت بڑی فین ہوں. مجھے ملنا ہے آپ سے. ذنیرہ نے کہا.

.

میں نا کسی فاریسٹ آفیسر کو کال کر کے کہتی ہوں کہ یہ چور اور یہ ذنیرہ دونوں ہی جنگل کی مٹی خراب کر رہے ہیں. فریحہ نے کہا.

.

ہاہاہا, ویری فنی. چلو اب سوتے ہیں. ذنیرہ نے کہا

%%%%%%%%%%%%%%&&%%%&

.

اگلے دن دونوں شام چار بجے اس گیلی مٹی کے پاس بیٹھی تھی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ز کیا لکھوں ز ذنیرہ نے پوچھا

.

لکھو چور جی آپ کے پاس کسی مینٹل ہاسپٹل کا پتہ ہے ز ذنیرہ کو چیک کروانا ہے. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

فری. اب تم نے میرا مذاق اڑایا نا تو.... ذنیرہ نے غصے سے کہا.

.

بہت سوچنے کے بعد ذنیرہ نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنا موبائل نمبر اس مٹی پر لکھ جائے گی. فریحہ نے اسے بہت منع کیا مگر اس نے پاس پڑی ایک لکڑی کی مدد سے مٹی پر نمبر لکھ دیا.

.

&&%&&%&%%&&:&&&&&&&&&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ان دونوں کے جنگل سے جاتے ہی وہ ماسک پوش درخت کے پیچھے سے نکلا اور اپنی ڈائری میں وہ نمبر نوٹ کرنے لگا.

.

&&%&%%&&:&%:&:&-::&--&--:

.

شام سات بجے فریحہ اکیلی اس جنگل میں داخل ہوئ.

.

یہ ذنیرہ تو سچ میں پاگل ہے. خود تو مرے گی. مجھے بھی مروائے گی. مجھے وہ نمبر وہاں سے ہٹا دینا چاہیے. فریحہ بڑبڑائی.

.

وہ اس مٹی کے پاس پہنچی اور وہاں سے وہ نمبر ہٹا دیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&%&$%$&%%%&%&%&%%%

.

مجھے کچھ دنوں کے لیے اپنی خالہ کے پاس دوسرے شہر جانا پڑ رہا ہے. اگلے ہی دن فریحہ نے ذنیرہ کو کہا.

.

اور میں یہاں اکیلی کیا کروں گی؟ ذنیرہ نے فکرمندی سے کہا.

.

چور کی تلاش. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

شام کو چار بجے فریحہ دوسرے شہر روانہ ہو گئی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

$$$$$$$#$$$$$$$$$$$$$$%

.

رات کو آٹھ بجے ذنیرہ کے موبائل پر مسیج ریسیو ہوا.

.

Hello my Fan

.

ذنیرہ خوشی سے اچھل پڑی. یہ یقیناً اس چور کا مسیج ہو گا.

.

ذنیرہ نے اس نمبر پر کال کرنا شروع کر دی.

.

Don't try to call me.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ذنیرہ کے نمبر پر میسج ریسیو ہوا

.

.ذنیرہ نے میسج ٹائپ کیا

I wanna say something. I want to see you plz plz plz.

I wanna meet you plzzzz.

.

.ذنیرہ کے نمبر پر میسج ریسیو ہوا

.

Reason?

.

.ذنیرہ نے میسج ٹائپ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

Bcz i am very impressed. I m your big fan.

.

دوسری طرف سے کوئ جواب نہیں آیا.

.

ذنیرہ نے کال کرنی شروع کردی مگر اب وہ نمبر بند جارہا تھا.

.

&&%%&%&&%%&&%&&&&&

.

تین دن بعد

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&%&&%&&&&&&&&$$###$#

.

I want to meet you.

.

ذنیرہ کے موبائل پر میسج آیا.

.

اس نے فورا مسج ٹائپ کیا.

.

Where?

.

ذنیرہ کے موبائل پر مسج آیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

public hotel at 8 pm.

.

&&'&':&&':&:'&:'::::&&%&-&&&-

.

ذنیرہ جلدی جلدی تیار ہو کر ہوٹل پہنچی.

.

ہوٹل کی بالائی منزل پر رش نہ ہونے کے برابر تھا.ذنیرہ ایک کونے میں ٹیبل پر بیٹھی تھی.اچانک اسے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی.

.

ذنیرہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو فریحہ کھڑی تھی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاہاہاہاہا. کیسا لگا اس چورنی سے مل کرنِ ہاہاہا, فریحہ نے ہنستے ہوئے کہا

.

.مطلبِ ذنیرہ نے حیرت سے پوچھا

.

مطلب یہ کہ وہ میرا نیو نمبر ہے. تمہیں بے وقوف بنا رہی تھی میں اور تم بن گئ. ہاہاہا. فریحہ نے
.ہنستے ہوئے کہا

.

.انتہائ بد تمیز ہو تم. ذنیرہ نے غصے سے کہا

.

وہ تو میں ہوں. تمہیں کیا لگتا ہے اس چور کے پاس ایک اتنا ٹائم ہو گا کہ وہ ہم جیسی عام پبلک سے ملتا
پھرے. وہ بھی ہوٹلز میں بیٹھ کر. اتنے پاگل تھوڑی نہ ہوتے چور کہ سب کے سامنے آ کر کہیں جی
.میں آپ سے یہاں اس ہوٹل میں ملنے آیا ہوں اور میں ہی چور ہوں. فریحہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

. چلواب یہاں آہی گ ئے ہیں توڈنر کر لیتے ہیں. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

--&--&--&&-&&&-&--&&---&-&&&

.

چار دن بعد

.

%%$&%%&&'%'&&&&&&--&%

.

.ذنیرہ کے موبائل پر مسیج آیا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

R0,Sh9,fm,Thurs6,7,Z,

.

یہ مسیج کسی نیو نمبر سے آیا تھا.

.

یہ یقینا فریحہ ہو گی.

.

ابھی بتاتی ہوں. ذنیرہ نے سوچتے ہوئے مسیج ٹائپ کیا.

.

O hello. kia smjhti ho tum k main bewaqof bn jaon gi. Bdtamez.

.

آگے سے کوئی رپلائی نہ آیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&&&&&&&&&&&&&&&&&&&

.

جمعرات کی شام ساڑھے چھ بجے فوڈ مارکیٹ کی شاپ نمبر 9 میں چوری. ذنیرہ کی نظر اخبار کی خبر پر پڑی تو وہ چونک گئ.

.

یہ تو اس جگہ چوری ہوئ ہے جس جگہ کے متعلق کل نیو نمبر سے مجھے میسج آیا تھا. اوہ نو, یہ تو سچ مچ چور کا نمبر. افف یہ میں نے کیا کیا. جس شخص سے ملنے کے لیے میں اتنی بے تاب تھی. اسی کو اتنا کچھ سنا دیا. مجھے اب اس جنگل میں جانا چاہیے. ذنیرہ نے سوچا.

.

وہ اس جنگل کی طرف اکیلی روانہ ہو گئ.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-&&&&&-&&&&&&&&::&&::;&&&-

.

رات کے نو بج رہے تھے. ذنیرہ کا کچھ پتہ نہ تھا. فریحہ اس کے نمبر پر بار بار کال کر رہی تھی مگر کوئی

کال ریسیو نہیں کر رہا تھا.

.

اُفف کہاں رہ گئی یہ لڑکی. فریحہ نے فکر مندی سے سوچا.

.

مجھے ضرور اس جنگل میں جانا چاہیے.

.

فریحہ بھی جنگل کی طرف نکل گئی.

.

&&%&&%&%'%&"%&%':::::'::%&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-

.ذنیرہ,ذنیرہ کہاں ہوتم.فریحہ چلائ

-

........ذونی,اوذونی,یارپلیز جہاں بھی چھپی ہوتم باہر

-

.اس سے پہلے کہ فریحہ کچھ بولتی.اس کے اوسان خطاہو گ ئے

-

.اس سے دوفٹ کے فاصلے پرذنیرہ کی خون میں لت پت لاش پڑی تھی

-

-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.فریحہ کا ہسپتال میں بہت برا حال تھا.اسے بار بار بے ہوشی کے دورے پڑ رہے تھے

.

++--&&-----&--&--&---------&&&-

.

دو دن بعد

.

&&%%&%%&&%%&&&&&&&'

.

.فریحہ اور ذنیرہ کے سب رشتے دار کہاں ہیں؟ انسپکٹر عدیل نے محسن سے پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر. ابھی تک کی اطلاعات کے مطابق فریحہ کے والدین کی ڈیتھ اب سے آٹھ سال پہلے ہو چکی ہے. اس کی ایک دور کی رشتہ دار دوسرے شہر رہتی ہے. جن سے وہ کبھی کبھار ملنے جایا کرتی تھی. ذنیرہ کے والدین اور قریبی تمام رشتے دار اب بیرون ملک سیٹلڈ ہیں. ذنیرہ یہاں جسٹ اپنی گریجویشن کمپلیٹ کرنے آئی تھی. چھ مہینے بعد اس نے بھی باہر چلے جانا تھا. اس کو ایڈونچرز کا بہت شوق تھا. وہ اور فریحہ ایک ہاسٹل میں ساتھ تھیں. وہ ہاسٹل کو ہی اپنا گھر سمجھتی تھیں. محسن نے بتاتے ہوئے کہا.

.

اس لڑکی فریحہ کی کیا سچویشن ہے؟ ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں؟ کب تک بیان دینے کے قابل ہو گی وہ؟ انسپکٹر عدیل نے پوچھا.

.

سر ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ وہ آج شام تک بیان دینے کے قابل ہو جائے گی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ٹھیک ہے. شام کو اس کا بیان لے کر رپورٹ کرو مجھے. انسپکٹر عدیل نے کہا

.

.اوکے سر, محسن نے سیلوٹ مار کر کہا

.

&&$&%%&$&%%&'&':%&%%%

.

.محسن اور ایک لیڈی پولیس اہلکار ہسپتال میں فریحہ کا بیان لے رہے تھے

.

ہمیں بہت افسوس ہے کہ آپ اپنی بہن نما دوست سے محروم ہو گئی ہیں. ہمیں آپ کے دکھ کا بھی احساس ہے مگر آپ کی تھوڑی سی مدد ہمیں آپ کی دوست کے قاتل تک پہنچا سکتی ہے. آئی ہوپ .کہ آپ ہماری مدد کریں گی. محسن نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.فریحہ نے اثبات میں سر ہلایا.اس کی آنکھیں رو رو کر سوج چکی تھیں

.

آپ کی دوست ذنیرہ کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی یا اس کے خاندان کا کوئی تنازعہ ۔ کبھی کوئی ایسی

.بات جس کو لے کر وہ پریشان ہو۔ محسن نے کہا

.

نہیں, نہیں,ایسی کوئی بات نہیں. وہ بہت ہنس مکھ تھی. ہمیشہ خوش رہنے والی. ایڈونچرز کی

.شوقین,زندگی سے بھرپور, کسی کو دکھ تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی وہ. فریحہ نے روتے ہوئے کہا

.

میں چینج دیکھا آپ نے اس کے کچھ دنوں سے ۔ لیڈی اہلکار نے سوال کیا behavior کوئی

.

.نہیں, مجھے ایسی کوئی تبدیلی نہیں محسوس ہوئی اس کے رویے میں. فریحہ نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں پتا چلا ہے کہ وہ کسی چور کی تلاش میں تھی۔ محسن نے پوچھا

.

جی۔ بٹ وہ چور اسے ملا یا نہیں، یہ مجھے نہیں پتا۔ وہ اسی سے ملنے کے لیے جنگل میں گئی تھی۔ فریحہ نے روتے ہوئے کہا۔

.

یہ پانی پی لیجیے۔ لیڈی اہلکار نے پانی کا گلاس فریحہ کو پکڑاتے ہوئے کہا۔

.

+-&-&&&&'&'%:&:'&-&&-&&&--

.

سر، فریحہ کا یہ کہنا ہے کہ وہ یہ نہیں جانتی کہ ذنیرہ اس چور سے ملی یا نہیں۔ ذنیرہ کے موبائل ڈیٹا کے مطابق اس کو ایک نیو نمبر سے مسیج بھی آیا تھا جس میں اسے اسی شاطر چور کی طرف سے کوڈ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیجا گیا تھا.اس نے اس کوڈ کو فریحہ کی شرارت سمجھ کر کچھ غصہ دکھایا تھا مگر ان سب میں کچھ بھی

.ایسا نہیں تھا کہ بات قتل تک جا پہنچے. محسن نے انسپکٹر عدیل کو رپورٹ دیتے ہوئے کہا

.

&&&&&%$$$%%%%&-&&&&%

.

تین دن بعد

.

&&%$$%&&%$$$-&&&3$%%

.

.فریحہ پولیس اسٹیشن میں انسپکٹر عدیل کے سامنے بیٹھی تھی

.

.مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے. فریحہ نے آہستگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.جی.جی کہیے.انسپکٹر عدیل نے کہا

.

.مجھے اکیلے میں بات کرنی ہے.فریحہ نے کمرے میں موجود اہلکاروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

.

.انسپکٹر عدیل کے آرڈر پر کمرہ خالی کروایا گیا

.

.محسن اٹھ کر جانے لگا تو انسپکٹر نے اسے منع کر دیا

.

آپ کو جو بھی بات کرنی ہے.آپ محسن کے سامنے کر سکتی ہیں.یہ ہمارا بہت خاص بندہ ہے.انسپکٹر نے فریحہ سے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر میں, میں پولیس کی مدد کرنا چاہتی ہوں. میں چاہتی ہوں کہ میری دوست کا قاتل جلد سے جلد پکڑا جائے. میں جلد سے جلد اس شخص کو پھانسی پر دیکھنا چاہتی ہوں جس نے, جس نے میری دوست کو........فریحہ رونے لگی.

.

میں آپ کا دکھ سمجھ سکتا ہوں مگر بات یہ ہے کہ حقیقت تسلیم کرنے میں ہی سب کا فائدہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ پولیس اس چور جو کہ اب قاتل بھی ہے پکڑنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے. جس جنگل میں وہ رہتا ہے وہ کافی گھنا ہے. ہماری اطلاعات کے مطابق اس نے اپنے ساتھ کچھ جرائم پیشہ لوگوں کو ملا لیا ہے جن کا وہ لیڈر بن چکا ہے. چوری, قتل, اغوا برائے تاوان کی وارداتیں اس کے لیے عام بات ہیں. وہ جنگل سے اب اپنے گروہ کے ساتھ نکلتا ہے. لوٹ مار کر کے جنگل میں ہی فرار ہو جاتا ہے. ہمارے کافی جوانوں کو بھی وہ اب تک مار چکا ہے. انسپکٹر عدیل نے افسوس سے کہا.

.

سر میرے پاس ایک آئیڈیا ہے اگر مس فریحہ مانیں تو. محسن نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

فریحہ اور انسپکٹر عدیل محسن کا پلان سننے لگے.

.

--&-&%-&%&&%&&&&&&&&&&

.

نووے محسن, یہ بہت رسکی ہو جائے گا. فریحہ کی جان کو شدید خطرہ ہو گا اس میں. محسن کا پلان سن کر انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

نو انسپکٹر, ذنیرہ کے قاتل کو پکڑوانے کے لیے اگر مجھے اپنی جان پر بھی کھیلنا پڑا تو مجھے کوئی اعتراض نہیں. فریحہ نے کہا.

.

ٹھیک ہے. انسپکٹر عدیل نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ہم کل سے ہی اپنے پلان پر عمل کرتے ہیں. بٹ ہمیں ہر قدم بہت احتیاط سے رکھنا ہو گا. محسن نے کہا

.

&&%&&%%&&%%&%&-&&&&

.

.محسن نے اپنے پلان کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا

.

آپ کے ہاسٹل سے کچھ فاصلے پر ایک ڈبل سٹوری مکان ہے. وہ مکان میرے دوست کی ملکیت ہے. میرا دوست کافی عرصے سے ملک سے باہر ہے. اس مکان کی چابیاں میرے پاس ہیں. ہم نے سنا ہے کہ اس چور کی بہن مکان کرائے پر ڈھونڈتی پھر رہی ہے. وہ چور اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہے. مگر اس کی بہن کا کہنا ہے کہ اس کو بھی نہیں پتا کہ اس کا بھائی کہاں رہتا ہے. اس کی بہن کا کہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کہ اس کا بھائی چور نہیں. آپ کو کچھ بھی کر کے اس چور کی بہن کا اعتماد حاصل کرنا ہے. اور اس کے بارے میں ہر ہر بات معلوم کرنی ہے. اس گھر میں ہم جگہ جگہ کیمرے فٹ کروا رہے ہیں. یاد رہے اس چور کی بہن کو کسی بھی طرح یہ شک نہ ہو کہ آپ اس کے بارے میں پہلے سے کچھ بھی جانتی ہیں. آپ سمجھ رہی ہیں نا؟ محسن نے فریحہ سے پوچھا

.

فریحہ نے اثبات میں سر ہلایا.

.

آپ کل ہی اپنا سامان اس مکان میں شفٹ کر لیں. دو دن بعد ہمارا بندہ اس چور کی بہن کو گھر دکھانے کے بہانے لائے گا. انسپکٹر عدیل نے کہا

.

فریحہ نے اثبات میں سر ہلایا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&$&%%&&&&&:&&&&%&&&

.

دو دن بعد

.

&&&&&&:&&&&--&---&&-----+-

.

.محسن اور انسپکٹر عدیل اسی دو منزلہ گھر میں فریحہ کے پاس موجود تھے

.

یہ ہماری آخری ملاقات ہے۔جب تک ہمارا مشن پورا نہیں ہو جاتا تب تک ہم نہیں ملیں گے تاکہ

.ہانیہ کو شک نہ ہو. محسن نے فریحہ سے کہا

.

.ہانیہ کون ؟ فریحہ نے حیرت سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.چور کی بہن کا نام ہانیہ ہے. انسپکٹر عدیل نے کہا

.

یہ اس گلی میں دو افراد ہیں جو سادہ کپڑوں میں پولیس اہلکار ہیں. اگر آپ کی جان کو کسی بھی قسم کا خطرہ ہوا تو ان کو انفارم کرنا ہے. انسپکٹر عدیل نے دو اہلکاروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.

.

ہم آپ سے فون کے ذریعے بھی رابطے میں رہیں گے مگر پھر وہی کہوں گا کہ بہت احتیاط سے یہ کام کرنا ہے. محسن نے کہا.

.

اوکے. فریحہ نے اثبات میں سر ہلایا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&'&$&&%&%%&&%&&&&&%

.

.شام کو فریحہ ہانیہ کا انتظار کرنے لگی

.

.ڈور بیل بجی

.

فریحہ نے دروازہ کھولا

.

السلام علیکم. مجھے کسی نے بتایا تھا کہ اس مکان کا اوپر والا پورشن کرائے کے لیے خالی ہے. ہانیہ نے

.پوچھا

.

.وعلیکم السلام. جی جی آپ اندر آئیں. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

!;&-%&-%-%-&:-%-&+%;&+&:;+&

.

.کیارینٹ ہے اس کا۔ ہانیہ نے اوپر والا پورشن دیکھتے ہوئے کہا

.

.دس ہزار. فریحہ نے کہا

.

.رینٹ تو مناسب ہے. ہانیہ نے کہا

.

جی بس میں اکیلی رہتی ہوں. کسی ایسی فیملی کو رینٹ پر گھر دینا چاہتی ہوں جو اچھی ہو, شریف ہو,
.فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اوہ.آپ بھی اکیلی ہیں.میرا مطلب ہے کہ آپ کی فیملی؟ ہانیہ نے دریافت کیا

.

جی بس یہی سمجھیں کہ میں اکیلی ہی ہوں. میرے پیرنٹس نہیں ہیں. میں ان کی اکلوتی اولاد ہوں.

.فریحہ نے افسردگی سے کہا

.

.سوسیڈ.میری سٹوری بھی اس سے ملتی جلتی ہی ہے.ہانیہ نے کہا

.

آپ نیچے کے پورشن میں اکیلی رہیں گی. میں اوپر کے پورشن میں.اتنے بڑے گھر میں جب صرف دو ہی لوگوں نے رہنا ہے تو کیوں نا ایک ہی پورشن میں رہ لیا جائے.ایک کمرے میں آپ رہ لیجیے گا.دوسرے کمرے میں میں. ویسے بھی میرا کچھ خاص سامان نہیں.آرام سے ایک کمرے میں ایڈجسٹ ہو جائے گا.ہانیہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

. یہ تو بہت زبردست آئیڈیا ہے. فریحہ نے کہا

.

. چلیں. میں کل اپنے سامان سمیت آؤں گی. ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

. ٹھیک ہے. فریحہ نے کہا

.

&&%%$&%&%%&%%&%%&&%

.

ہانیہ میرے ساتھ اسی پورشن میں رہے گی. ہانیہ کے جانے کے بعد فریحہ نے انسپکٹر عدیل کو فون کر کے بتایا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں گھر میں لگے خفیہ کیمروں کی بدولت ہم تم لوگوں کی ساری گفتگو سن رہے تھے. بس دھیان رکھنا. ہر قدم بہت احتیاط سے. اسے کوئی بھی شک نہ ہو. انسپکٹر عدیل نے کہا

.

&&%&%%&%&&%&&%&-&%-&

.

اگلے دن ہانیہ اپنے کچھ سامان کے ساتھ فریحہ کے گھر موجود تھی.

.

ہانیہ اور فریحہ نے مل کر سامان سیٹ کیا.

.

فریحہ نے چائے بنائی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو بھئی. میں تو جب تک چائے نہ پیوں. میری تھکن نہیں اترتی. فریحہ نے ہانیہ کو چائے کا کپ

پکڑاتے ہوئے کہا.

.

ہانیہ بھی مسکرادی.

.

کتنی اچھی لڑکی ہے نا فریحہ نہ کتنی سافٹ نیچرڈ, ہیلپ فل, ہانیہ نے سوچا.

.

میں بہت جلد تمہارا اعتبار حاصل کر کے تم سے سب کچھ اگلوالوں گی ہانیہ. فریحہ نے سوچا.

.

دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم چائے کے سپ لے رہی تھیں. دونوں میں سے کوئی نہیں جانتا تھا

کہ آگے کیا ہوگا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.چلو جی گھر تو سیٹ ہو گیا. اب کچھ دیر تک میں کھانا بناؤں گی. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.نہیں نہیں. میں کھانا بناؤں گی تو مجھے اچھا لگے گا. ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.اچھا چلو, دونوں مل کر کھانا بنائیں گے. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

;:'-$&&'-%'"--'-:%&&&%&-%---%%

.

جانتی ہو ہانیہ, میری کوئی بہن نہیں تھی. مجھے تم بالکل اپنی بہن جیسی لگی. فریحہ نے روٹیاں پکاتے

.ہوئے کہا

.

.ہمم. تھینکس کہ تم نے مجھے اس قابل سمجھا. ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ہانیہ اپنی سوچوں مین گم تھی.اور بار بار اپنے موبائل کو دیکھ رہی تھی. جیسے کسی کال یا مسیجز کا انتظار ہو.

.

کیا سوچ رہی ہو؟ فریحہ نے پوچھا.

.

کچھ نہیں, ہانیہ نے کہا.

.

یہاں ٹی وی نہیں ؟ اخبار بھی نہیں آتا کیا؟ ہانیہ نے پوچھا.

.

کیبل کنکشن نہیں لگوایا میں نے. تم فکر نہ کرو. کچھ دن میں لگوالوں گی. اور اخبار بھی کچھ دنوں میں لگوالیں گے. فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

-%%-%&%&&&&&&-%&--%-&&

.

جی سر, ہانیہ باہر گئ ہے. فریحہ نے انسپکٹر عدیل سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا.

.

گڈ. کیا کچھ جان پائیں آپ ؟ انسپکٹر عدیل نے پوچھا.

.

نو سر, ابھی تو صرف اس کو اعتماد میں لے رہی ہوں. فریحہ نے کہا.

.

آپ فکر نہ کریں. مجھے امید ہے کہ بہت جلد وہ اپنے بھائ کے تمام راز آپ کو بتا دے گی. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اوکے سر. فریحہ نے کہااور فون بند کر دیا

.

+-&-%-%-%&&%&&&&-&&-&&&

.

.ہانیہ کو گئے ہوئے آدھا گھنٹا ہو چکا تھا. کچھ ہی دیر میں فریحہ کو ایک نیو نمبر سے مسیج ریسیو ہوا

.

Stay away from Hania. Z

..

.فریحہ میسج پڑھ کر پریشان ہو گئی. اس نے فورا اس نمبر پر کال کی مگر وہ نمبر بند جا رہا تھا

.

.فریحہ نے فورا انسپکٹر عدیل کا نمبر ڈائل کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ہمہ ہہ ہیلو سر, وہ مجھے ابھی ابھی اس چور کا میسج آیا. فریحہ نے کہا

.

.وہاٹ ز کیا کیا کوڈ بتایا اس نے اب ز انسپکٹر عدیل نے پوچھا

.

.نو سر مسیج میں جسٹ ہانیہ سے دور رہنے کا کہا گیا ہے. فریحہ نے کہا

.

.اوکے تم...........انسپکٹر عدیل نے کچھ کہنا چاہا

.

.سر آئی تھنک ہانیہ آ گئی ہے. ہم بعد میں بات کریں گے. فریحہ نے کہا اور فون بند کر دیا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ نے دروازہ کھولا. سامنے ہانیہ کھڑی تھی. اس کے کپڑوں پر جگہ جگہ خون لگا تھا اور وہ رو رہی تھی.

.

کیا ہوا ہانیہ, رو کیوں رہی ہو? اور او وو اور یہ خون کیسا? فریحہ نے گھبراتے ہوئے کہا

.

وہ وووہ میرے بھائی کو مار دے گا. مار دے گا وہ. ہانیہ چلائی.

.

کون سا بھائی, کون مار دے گا اسے? فریحہ نے پریشان ہو کر کہا.

.

وہ چور مم میرے بھائی کو مار دے گا. ہانیہ نے روتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہہ رہی ہو؟ کون سا بھائی؟ کون سا چور؟ میری تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا. فریحہ نے پریشان ہو کر کہا.

.

.

ہانیہ اسے روتے روتے سب بتانے لگی.

.

تمہارے کپڑوں پر یہ خون کیسا؟ فریحہ نے پوچھا.

.

بھائی زخمی تھا. اس کی ڈریسنگ کرتے ہوئے میرے کپڑوں پر بھی خون لگ گیا. ہانیہ نے روتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&&$&$%$&%%&%%%&%%%

.

.ہیلو سر, مجھے انسپکٹر عدیل سے بات کرنی ہے. فریحہ نے تھانے فون کر کے کہا

.

.انسپکٹر عدیل آج چھٹی پر ہیں. محسن نے کہا

.

.اوکے پھر میں بعد میں بات کر لوں گی. فریحہ نے کہا

.

آپ بھول رہی ہیں مس فریحہ کہ میں بھی اس چور پکڑو مشن کا حصہ ہوں. محسن نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

.سر وہ مجھے بتانا تھا کہ ہانیہ کے مطابق چور اس کا بھائی نہیں ہے. فریحہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.تو یہ بات تو ہمیں پتہ ہے. محسن نے کہا

.

.کیا مطلب سر؟ فریحہ نے حیران ہو کر کہا

.

مطلب یہ کہ ہر چور یہی کہتا ہے کہ وہ چور نہیں اسی طرح کسی بھی چور کی بہن کبھی نہیں مانے گی کہ اس کا بھائی چور ہے. آپ صرف ہمارا ٹائم ضائع کر رہی ہیں. اتنے عرصے میں آپ صرف یہ پتا لگا پائی ہے کہ ہانیہ کے مطابق اس کا بھائی چور نہیں ہے. حد ہے ویسے. محسن نے غصے سے کہا اور فون بند کر دیا.

.

.یہ سر محسن کو اتنا غصہ کس بات پر آیا. فریحہ نے سوچا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&%&&&&%&$%&%%&%&&%

.

.کیانام ہے تمہارے بھائی کا.فریحہ نے پوچھا

.

.زین.ہانیہ نے کہا

.

لکھا ہوتا تھا.اس کا مطلب Z اوہ زین.فریحہ نے سوچا کہ جو مسجز انہیں آتے تھے ان کے آخر میں

.کہ زین ہی اس کی دوست ذنیرہ کا قاتل ہے

.

.ذنیرہ کو یاد کر کے فریحہ کی آنکھیں نم ہونے لگیں

.

.تمہیں کیا ہوا ہانیہ نے فریحہ کی نم آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.کچھ نہیں سوچ رہی تھی کہ کیسے کیسے بے قصور لوگ مشکل میں پھنس جاتے ہیں. فریحہ نے کہا

.

.ہانیہ نے اثبات میں سر ہلایا

.

.تم مجھے اپنے بھائی سے ملوا سکتی ہو؟ فریحہ نے پوچھا

.

.مگر کیوں. ہانیہ نے حیران ہو کر پوچھا

.

سمپل, اگر تمہارا بھائی بے قصور ہے تو ہم اسے سب کے سامنے لے آئیں گے تاکہ وہ اپنی بے گناہی

.کا ثبوت دے سکے. فریحہ نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.میں بھائی سے بات کروں گی.ہانیہ نے کہا

.

&&&$%%%%&%%&%%&&%&&

.

.چار دن بعد

.

&&&$&%&&%&&%&&&&%'&-%

.

جی سر, آج وہ مشہور چور زین ہانیہ سے ملنے آرہا ہے. کیونکہ وہ زخمی ہے اس لیے اس کو پکڑنا انتہائی

.آسان ہے. فریحہ نے فون پر محسن کو بتاتے ہوئے کہا

.

.اوہ, گڈ. محسن کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.انسپکٹر عدیل کہاں ہیں ؟ فریحہ نے پوچھا

.

.وہ آج بھی ڈیوٹی پر نہیں آئے. محسن نے کہا

.

کیوں ؟ فریحہ نے پوچھا

.

مجھے نہیں پتا. آج شام چار بجے میں اس زین سے ملنے آؤں گا. بلکہ اس کو گرفتار کرنے. محسن نے

.کہا اور فون بند کر دیا

.

&%%&%&&%&&%:&'&&':::&&':

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.جانتی ہو فریحہ, آج میں بہت بہت خوش ہوں. بھائ آرہا ہے نا.ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.ہممممم.فریحہ نے سوچتے ہوئے کہا

.

تم ابھی پولیس کو اطلاع مت دینا.میں پہلے اپنے بھائ کے ساتھ خوب سارا وقت گزارنا چاہتی

.ہوں.جانے پولیس والے اس کی بات کا یقین کریں یا نہ.مجھے ڈر لگتا ہے.ہانیہ نے کہا

.

تم فکر مت کرو, جب تک تمہارا بھائ یہاں ہے.کسی کو کچھ پتا نہیں چلے گا.یہ بات راز میں رہے گی

کہ تمہارا بھائ کبھی یہاں آیا تھا.فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور گھڑی کی طرف دیکھا جہاں چار

.بجنے میں پندرہ منٹ باقی تھے .

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.افففف. تم کتنی اچھی ہو فریحہ .اسی لیے میں تم پر اتنا اعتبار کرتی ہوں. ہانیہ نے خوش ہو کر کہا

.

.اسی لمحے ڈور بیل ہوئی

.

.ہانیہ بھاگ کر دروازے تک پہنچی .اور دروازہ کھولا

.

.سامنے محسن سادہ کپڑوں میں ملبوس تھا

.

.ہانیہ اسے پہچان نہ سکی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.جی کون ہ؟ ہانیہ نے پوچھا

.

.مجھے فریحہ سے ملنا ہے. محسن نے ناگواری سے کہا

.

.آپ کون ہ؟ ہانیہ نے پوچھا

.

.میں ان کا کزن ہوں. محسن نے کہا

.

.جی آئیں آپ اندر. ہانیہ نے کہا

.

%&&&%&&%&&&&&&&&&&&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.چار بج رہے تھے. محسن ڈرائنگ روم میں بیٹھا اس چور کا انتظار کر رہا تھا

.

.ہانیہ اور فریحہ کچن میں تھیں

.

.تم نے کبھی ذکر نہیں کیا اپنے اس کزن کا. ہانیہ نے فریحہ سے پوچھا

.

ہاں بس, محسن بھائی کل ہی کینیڈا سے آئے ہیں. ذکر کرنا یاد ہی نہیں رہا. فریحہ نے چائے بناتے
.ہوئے کہا

.

&&%&&&&:&&&&&&%&&&&&&

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساڑھے چار ہو رہے تھے. زین کا کچھ پتا نہ تھا. محسن اور فریحہ بے صبری سے چور کا انتظار کر رہے تھے جبکہ ہانیہ دعا مانگ رہی تھی کہ محسن جلد سے جلد چلا جائے تاکہ وہ اپنے بھائی سے مل سکے.

.

اسی لمحے ڈور بیل بجی.

.

ہانیہ نے جلدی سے دروازہ کھولا.

.

سامنے زین کھڑا تھا.

.

ہانیہ جلدی سے زین کو لے کر کمرے میں گئی اور اس کے گلے لگ کر رونے لگی.

.

ڈرائنگ روم میں بیٹھے محسن کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

آپ نے تو نفری کے ساتھ آنا تھا چور کو گرفتار کرنے. فریحہ نے محسن سے پوچھا.

.

میں اکیلا ہی کافی ہوں اس چور کے لیے. محسن نے جواب دیا

.

محسن اور فریحہ, ہانیہ کے کمرے کی طرف بڑھے.

.

محسن نے گن لوڈ کی. اور دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا.

.

تم. زین کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا.

.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاں میں, اس سے پہلے کہ زین کچھ بولتا. محسن نے دو گولیاں زین کے سینے میں اتار دیں

.

.زین زمین پر گرا اور مر گیا

.

.ہانیہ کی چیخیں گھر میں گونجی. محسن نے ہانیہ کو بھی دو گولیاں مار دیں

.

.پی یہ یہ کیا. تم تو چور کو گرفتار, تم نے ہانیہ کو بھی مم مار, فریحہ نے گھبرا کر کہا

.

.محسن نے گن کا رخ فریحہ کی طرف کیا

.

.اب تمہاری باری. محسن نے سفاکیت سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

. کلک کک کیا کر, فریحہ نے بھاگنے کی کوشش کی

.

. محسن نے فریحہ کی ٹانگ میں گولی ماری

.

.فریحہ وہیں گر گئ

.

کتنی بے وقوف تھی ذنیرہ,اور تم اس سے بھی بڑھ کر بھی بے وقوف نکلی. پورا گینگ میں چلاتا رہا زین بن کر اور تم لوگ اس اصلی زین پر شک کرتے رہے. افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کی کل کے اخبار میں شائع ہونے والی خبر پڑھنے کے لیے تم تینوں میں سے کوئ زندہ نہیں ہو گا کہ مشہور زمانہ چور زین نے اپنی بہن اور اس کی دوست کو گولی مار کر خود کشی کر لی. یہ راز ہمیشہ راز ہی رہے گا کہ ذنیرہ کا قاتل کون تھا. محسن نے یہ کہتے ہی فریحہ کو آخری گولی ماری..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

تینوں موت کی وادی میں چلے گئے.

.

-&&-&&-&&&&&&--&--&&--&&&

.

محسن نے گن مرے ہوئے زین کے ہاتھ پر رکھی اور وہاں سے چلا گیا.

.

.

انسپکٹر عدیل کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے.

.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا ہو گیا محسن, میں دو ہفتے کے لیے بیرون ملک کیا گیا. فریحہ کا قتل. کتنی معصوم تھی وہ بچی. کتنا جذبہ تھا اس میں کہ وہ اپنی دوست کے قاتل کو اس کے انجام تک پہنچائے. بہت صدمہ ہوا مجھے اس بچی کی موت کا. انسپکٹر عدیل نے محسن سے کہا.

.

بس سر, افسوس تو مجھے بھی بہت ہے مگر قسمت کے لکھے کو کون ٹال سکتا. محسن نے سر جھکا کر افسوس کرنے کی اداکاری کرتے ہوئے کہا.

.

بہت برا ہوا محسن نہت برا. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

سر, تینوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوادی ہیں. مجھے شک ہے کہ زین نے دباؤ میں آکر اپنی بہن اور اس کی دوست کو قتل کر کے خودکشی کر لی. محسن نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ اپنی ہی بہن کو قتل کیوں کرے گا؟ سب جانتے تھے کہ وہ اپنی بہن کو کس قدر پیار کرتا تھا.

انسپکٹر عدیل نے کہا

.

سر, آپ تو جانتے ہیں کہ غصہ کتنا خطرناک ہوتا ہے.ہانیہ نے زین سے خود کو پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے کا کہا ہو گا.زین اور ہانیہ کی بحث ہوئی ہو گی.زین نے ہانیہ کو قتل کر دیا ہو گا اور ساتھ ہی فریحہ کو بھی مار دیا ہو گا.تا کہ وہ کسی کو اس قتل کے بارے میں بتا نہ سکے. محسن نے کہا

.

ہمم.ہو سکتا ہے ایسا ہی ہوا ہو.پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کرتے ہیں اب.انسپکٹر عدیل نے کہا

.

&&%-&%&&'&&&:::&;:::&::::&&&

.

چار دن بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&%&%'&"&&%%&%%&&":%&

.

.مے آئی کم ان سر, محسن نے کہا

.

.آؤ آؤ محسن. انسپکٹر عدیل نے مسکراتے ہوئے کہا

.

ان سے ملے, یہ ہیں ذیشان, میرے بھتیجے, انہوں نے آج ہی پولیس فورس جوائن کی ہے. بہت
.ذہین ہیں یہ. انسپکٹر عدیل نے سامنے بیٹھے شخص کا تعارف کروایا

.

ذیشان, یہ محسن ہیں, میرے بہت ہی قابل اور سینئر اہلکار. ذیشان آج سے تم انہیں اسسٹ کرو
.گے. انسپکٹر عدیل نے ذیشان سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

محسن ذیشان کو دیکھ کر مسکرایا.

.

اسی لمحے ایک اہلکار پوسٹ مارٹم رپورٹ پکڑے اندر داخل ہوا.

.

یہ لیں سر, اہلکار نے انسپکٹر عدیل کو رپورٹ پکڑاتے ہوئے کہا اور واپس چلا گیا.

.

انسپکٹر عدیل نے پوسٹ مارٹم رپورٹ پڑھی.

.

جیسے جیسے وہ رپورٹ پڑھ رہے تھے. حیرانی اور پریشانی ان کے چہرے سے عیاں ہو رہی تھی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ز کیاہوا چاچو, آئی مین کیاہوا سر ز ذیشان نے کہا

.

.انسپکٹر عدیل نے پوسٹ مارٹم رپورٹ ذیشان کی طرف بڑھای

.

یہ اسی کیس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ ہے جس کا ذکر میں تم سے کچھ دیر پہلے کر رہا تھا.انسپکٹر عدیل نے ذیشان کو کہا.

.

.ذیشان نے رپورٹ پڑھنا شروع کی

.

.محسن بالکل خاموشی سے بیٹھا تھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر, اس رپورٹ کے مطابق توتینوں افراد کو دو دو گولیاں لگیں. گن جائے واردات پر موجود تھی.

. گن زین کے دائیں ہاتھ میں تھی. زین کے سینے پر دو گولیاں لگیں. ذیشان نے کہا

.

. ہاں تواس سب میں امپورٹنٹ پوائنٹ کیا ہے؟ محسن نے کہا

.

امپورٹنٹ پوائنٹ یہ ہے کہ میری اطلاع کے مطابق زین لیفٹی تھا. آئی مین وہ بائیں ہاتھ سے ہی ہر کام کرتا تھا. ذرا سوچو وہ صرف قتل کرنے یا خودکشی کے لیے ہی دائیں ہاتھ کا استعمال کیوں کرے

. گا. ذیشان نے کہا

.

گڈ پوائنٹ ذیشان, میں جانتا تھا تمہاری ذہانت ضرور ہر کیس میں ہمارے کام آئے گی. انسپکٹر عدیل

. نے مسکراتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

تھینکس سر, ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا .

.

محسن. ہم نے فریحہ کے گھر میں خفیہ کیمرے لگوائے تھے. مجھے کل تک ان تمام کیمروں کی ریکارڈنگ چاہیے. سب سامنے آجائے گا. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

یس سر, محسن نے بے دلی سے کہا.

.

&&'-&&-&%%&&&:&&&&&&&&

.

اگلے دن محسن خفیہ کیمروں کی ریکارڈنگ لے کر آیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.کتنے کیمروں کی ریکارڈنگ ہے یہ.انسپکٹر عدیل نے پوچھا

.

سر,ڈرائینگ روم میں لگایا گیا کیمرا خراب نکلا.مین گیٹ کے پاس لگا کیمرا ابھی خراب ہے.ہانیہ کے کمرے میں جہاں زین نے سب کو مارا,اس کمرے میں کوئی کیمرہ نہیں لگایا گیا تھا کیونکہ ہمارے اکثر کیمرے اوپر کے پورشن میں لگائے گ ئے تھے.ہمارا تو یہی پلان تھا نا کہ ہانیہ اوپر رہے گی بٹ بعد میں اس نے کہا کہ وہ نیچے والے پورشن میں رہنا چاہتی ہے فریحہ کے ساتھ.تو سر یہ سارے .اوپر والے پورشن کی ریکارڈنگ ہے جہاں وہ دونوں گئی ہی نہیں. محسن نے اطمینان سے کہا

.

.اوہ نو.انسپکٹر عدیل سر پکڑ کر بیٹھ گ ئے

.

+;:-%-';&&:'&&&--&&--&&:--&&--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ذیشان گھر پہنچا تو مریم گھر پر نہیں تھی.

.

نسرین, نسرین. ذیشان نے ملازمہ کو آواز دی.

.

جی صاحب جی. نسرین نے آکر کہا.

.

مریم کہاں ہے. ذیشان نے پوچھا.

.

صاحب جی, بی بی جی تو ابھی تک گھر نہیں آئیں. کہہ رہی تھیں آج بھی دیر ہو جائے گی. نسرین نے جواب دیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ٹھیک ہے تم جاؤ. ذیشان نے کہا

.

&&%%&&%%%:%'&:%%%::%%:

.

.رات آٹھ بجے مریم کمرے میں داخل ہوئی تو ذیشان کا موڈ سخت آف تھا

.

.السلام علیکم, مریم نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.وعلیکم السلام, ذیشان نے جواب دیا اور کمرے سے باہر جانے لگا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.آپ کہاں جا رہے... مریم نے ذیشان کا راستہ روکتے ہوئے کہا

.

.گھر سے باہر جا رہا. ذیشان نے سختی سے کہا

.

.مریم کی آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے

.

ارے یار, یہ اچھا طریقہ ہے. میں جب بھی ناراض ہونے کی کوشش کرتا ہوں. تم رونا شروع کر دیا کرو. تاکہ میں تمہیں چپ کروانے میں لگ کر اپنی ناراضگی بھول جاؤں. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو پتا بھی ہے. میری جاب ہی ایسی ہے. سارا دن ہاسپٹل میں گزارتی ہوں. کبھی کسی پیشنٹ کی حالت زیادہ خراب ہو جاتی ہے. کبھی کوئی ایمرجنسی کیس آ جاتا ہے تو دیر سویر ہو جاتی ہے. مریم نے آہستگی سے کہا..

.

یار, ابھی ہماری شادی کو صرف پانچ مہینے ہوئے ہیں. میں بھی اپنی اس کیوٹ سی وائف کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں نا اس لیے غصہ آ جاتا ہے جب تمہیں گھر پر نہیں دیکھتا. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

ویسے تمہیں روتا دیکھ کر جوئی نہیں کہہ سکتا کہ تم سٹی ہاسپٹل کی ایک نامی گرامی ڈاکٹر ہو. ذیشان مریم کو چھیڑتے ہوئے بولا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آپ کو دیکھ کر ہر کوئی کہہ سکتا کہ آپ ایک پولیس والے ہی ہیں. بالکل ایسا ہی غصہ دکھاتے مجھے جیسے کوئی پولیس والا مجرم کے ساتھ کرتا. مریم نے کہا

.

ذیشان نے گھور کر مریم کو دیکھا جس پر مریم کے قہقہے گونجنے لگے.

.

+-&-&--&-&:-&&:&-:&&-&%&&&

.

ہاں, ثوبیہ مجھے تم سے ملنا ہے. مریم نے اپنی دوست ثوبیہ سے کہا.

.

خیریت ہ؟ ثوبیہ نے پوچھا.

.

نہیں یار خیریت نہیں. بس تم ہاسپٹل پہنچو, میں سب بتاتی ہوں. مریم نے کہا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اوکے میں بس دس منٹ تک پہنچ رہی ہوں

.

!:::;+'::&&:-&%-&'-::&'-%-'-&--':+::&

.

.سر اب تو مجھے یقین ہو گیا ہے کہ قاتل زین نہیں کوئی اور تھا. ذیشان نے کہا

.

.کیسے ؟ انسپکٹر عدیل نے کہا

.

سر, میں نے یہ کیس آنے کے اگلے دن ہی جب اس سپاٹ کا جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ فریحہ نے بھاگنے کی کوشش کی تھی کیونکہ اس کی لاش دروازے کے پاس ملی تھی. مگر وہاں موجود خون کو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ فریحہ کی لاش کو گھسیٹا گیا کیونکہ قاتل سب کو مارنے کے بعد کمرے سے باہر نکلنا چاہتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا مگر دروازے کے بالکل پاس فریحہ کی لاش پڑی تھی جس کی وجہ سے قاتل کا دروازہ کھول کر باہر نکلنا ناممکن تھا اس لیے اس نے فریحہ کو مارنے کے بعد اس کی لاش کو گھسیٹ کر دروازے سے دور کیا تا کہ وہ بھاگ سکے. ذیشان نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا.

.

بٹ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ زین نے ہی فریحہ کو مارنے کے بعد اس کی لاش کو گھسیٹا ہو. پہلے وہ بھاگنا چاہتا ہو گا مگر اپنی بہن کی لاش دیکھ کر اس نے واپس کمرے میں جا کر خود کشی کر لی ہو. محسن نے کہا.

.

یہی تو پوائنٹ ہے سر. پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق زین کو سب سے پہلے سینے میں دو گولیاں لگیں. اور فوراً ہی زین کی ڈیتھ ہو گئی. اس کے بعد ہانیہ کو گولیاں لگیں اور پانچ منٹ بعد فریحہ کی موت ہوئی. مطلب صاف ظاہر ہے قاتل زین نہیں کوئی اور ہے. ذیشان نے کہا.

.

محسن کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمودار ہوئے.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی تھنک سر ہمیں یہ کیس اب کلوز کر دینا چاہیے. زین ہی قاتل تھا اور اس نے خود ہی اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا تو کیا فائدہ اب اس کیس پر سوچنے کا. محسن نے کہا.

.

مجھے حیرت ہے محسن یہ تم کہہ رہے ہو. آخر تم کیوں یہ بات نہیں سوچنا چاہ رہے کہ قاتل کوئی اور بھی ہو سکتا. انسپکٹر عدیل نے افسوس سے کہا.

.

نو نو سر, ایسی بات نہیں, میں تو بس یہ چاہتا تھا کہ ہم نیو کیسز پر بھی توجہ دیں. ورنہ میں تو خود اس قاتل تک جلد سے جلد پہنچنا چاہتا ہوں. محسن نے کہا.

.

-%%-%&&%&&&&&&-&-&&&&

.

کیا ہوا؟ خیریت ہے؟ مجھے کیوں بلایا؟ ثوبیہ مریم کے بلانے پر ہسپتال پہنچی تھی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ایک مسئلہ ہے ثوبیہ اور مجھے امید ہے کہ تم میری مدد کروگی. مریم نے پریشان ہو کر کہا

.

.ہاں ہاں بولو تو کیا بات ہے نہ ثوبیہ نے کہا

.

کچھ دن پہلے ہمارے ہاسٹل میں ایک کیس آیا تھا. تین لاشوں کا پوسٹ مارٹم کرنا تھا. زین, اس کی بہن ہانیہ اور ایک لڑکی فریحہ. مریم نے آہستگی سے کہا

.

.ہاں تو, ثوبیہ نے پوچھا

.

جب میں نے دیکھا تو فریحہ مری نہیں بلکہ زندہ تھی. اس کی سانسیں دھیمی چل رہی تھیں. وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی. میں نے سننے کی کوشش کی تو وہ بار بار پولیس پولیس بول رہی تھی. مریم نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.توپھر؟ ثوبیہ نے پوچھا

.

مجھے لگا کہ وہ پولیس والوں کے متعلق کچھ بتانا چاہتی ہے.اس وقت اسے پولیس کے ہر اہلکار مردہ ظاہر کرنا تھا تا کہ پولیس والوں کو یہ لگے کہ وہ مر چکی ہے. میں نے اس کو چپکے سے آپریشن تھیٹر میں شفٹ کیا.اور مردہ خانے سے ایک لاش لا کر پولیس والوں کو دے دی اور فریحہ کے نام سے اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ بھی بنا دی. مریم نے آہستگی سے کہا.

.

وہاٹ؟ آر یو میڈ؟ تم جانتی ہو تم کیا کہہ رہی ہو؟ سیدھا سیدھا پولیس کیس بن سکتا ہے تم پر فراڈ کا؟ حقیقت چھپانے کا. ثوبیہ نے غصے سے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے جو بھی کیا. ایک انسان کی زندگی بچانے کے لیے کیا. تم خود سوچو, اگر میں بتادیتی کہ یہ لڑکی زندہ ہے تو اسے پولیس والے پھر سے مار دیتے. مریم نے کہا.

.

مگر اسے پولیس والے کیوں مارنا چاہتے تھے. ثوبیہ نے پوچھا.

.

یہ مجھے نہیں پتا. جب وہ خوف سے باہر آئے گی تو ہی کچھ بتا سکے گی. مریم نے کہا.

.

تو اس سب میں میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں ؟ ثوبیہ نے پوچھا.

.

خوف سے اس کی یادداشت ختم ہو چکی ہے مگر مجھے امید ہے کہ دوائیوں سے وہ جلد ہی نارمل لائف کی طرف لوٹ آئے گی. میں اسے مزید اس ہاسپٹل میں نہیں رکھنا چاہتی کیونکہ مجھے اس کے پاس رکنا پڑتا ہے تو ذیشان ناراض ہوتے ہیں لیٹ آنے پر. اپنے گھر لے جاؤں گی تو تم جانتی ہو کہ ذیشان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک پولیس والے ہیں. پتا نہیں ان کا کیا ری ایکشن ہو. تم صرف چند دن اسے اپنے گھر رکھ لو.

مریم نے آہستگی سے کہا.

.

کیا؟ ثوبیہ کو تو جیسے کرنٹ لگا.

.

پلیز یار, صرف کچھ دن. پھر میں ذیشان کو اعتماد میں لے کر سب بتا دوں گی. مریم نے کہا.

.

افففف, تم جانتی ہو نا میں اپنی آپی کے ساتھ گھر میں رہتی ہوں. کون ہے یہ, کہاں سے آئی, ایک سو سوال کریں گی وہ مجھ سے. نا بابا نا مجھے گھر سے بے دخل ہونے کا کوئی شوق نہیں. ثوبیہ نے صاف انکار کر دیا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو میں سمجھادوں گی. بس میں اور فریحہ ابھی تمہارے گھر چل رہے. مریم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا.

.

ثوبیہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی

.

&%%&%&&&&&&-&&&&&:&&%

.

.یہ کون ہے؟ آپی نے فریحہ کی طرف اشارہ کیا

.

.ثوبیہ جاؤتم فریحہ کو کمرے میں لے جاؤ. مریم نے جلدی سے کہا

.

.ثوبیہ فریحہ کو کمرے میں لے گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

آپی وہ دراصل ۔ یہ وہ, مریم گڑ بڑانے لگی. ہسپتال سے وہ بہت ہمت کر کے نکلی تھی مگر اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آپی کے سامنے کیا کہے. اگر وہ سچ بتادیتی تو آپی فریحہ کو کبھی اس گھر میں نہ رکھتی.

.

ہاں ہاں بولو مریم, کون ہے یہ ؟ آپی نے حیرت سے پوچھا.

آپی, یہ میری پیشنٹ ہے. ایک حادثے میں اس کی یادداشت چلی گئی ہے. بس آپ لوگ کچھ دن اس کو رکھ لیں. میں تب تک اس کے گھر والوں کا پتا لگا لوں. آپ تو جانتی ہیں ہسپتالوں کا حال. وہاں جا کر تو اچھا بھلا بندہ بیمار ہو جائے اس لیے میں اسے گھر والا ماحول دینا چاہتی ہوں. مریم نے کہا.

..

تو تم اسے اپنے گھر کیوں نہیں رکھتی. آپی نے حیرت سے پوچھا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی آپ تو جانتی ہیں. میں اور ذیشان گھر میں ہوتے ہیں. میرے ڈیوٹی ٹائمنگز بدلتے رہتے. ذیشان کا بھی گھر آنے کا کوئی ٹائم نہیں. ایسے میں مناسب نہیں لگتا نا. مریم نے جلدی سے کہا.

.

ہاں ہاں سمجھ گئی. تم فکر مت کرو. یہ لڑکی آج سے ہمارے ساتھ رہے گی. آپی نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

مریم نے سکون کا سانس لیا.

.

&%%&%%&%%&%%%&'%%"%'

.

چاچو, آئیں نارات کا کھانا ہمارے ساتھ کھالیں. ذیشان نے انسپکٹر عدیل کو کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ارے بیٹا, پھر کسی دن آؤں گا.انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

ارے نہیں چاچو, مریم بھی آپ کو بہت یاد کر رہی تھی. کہہ رہی تھی کہ اتنے دن ہو گ ئے. بابا سے نہیں ملی. بس آج رات کا کھانا ہمارے ساتھ. ڈن. ذیشان نے کہا.

.

ارے محسن, تم بھی آؤ رات کے کھانے پر اپنی فیملی کے ساتھ. اچھا ہے ہمارے گھر والوں کی بھی ملاقات ہو جائے گی. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

جی جی ضرور, محسن نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&%%&$%%%%%%%%%%%%%

.

.بابا آپ, مریم گیٹ کھولتے ہی انسپکٹر عدیل کو دیکھ کر خوشی سے چلائ

.

.انسپکٹر عدیل بھی مسکرادئے

.

.اہم اہم. مجھے اندر آنے دو گی یا صرف چاچو کو ہی اجازت ہے آنے کی. ذیشان نے کہا

.

.مریم نے گھور کر ذیشان کو دیکھا. جس پر وہ اپنی مسکراہٹ نہ چھپا سکا

.

&%%&%&&&%%&%'&&'&%&'%

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

رات کے کھانے پر سب موجود تھے. محسن بھی اپنی وائف سویرا کے ساتھ آیا تھا. مریم اور سویرا آپس میں گھل مل گئی تھی.

.

واہ مریم بیٹا, بہت زبردست کھانا بنایا ہے آپ نے. ہے نا ذیشان ز انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

بس چاچو, گزارا ہی کر رہا ہوں. جیسا پکاتی ہے, صبر شکر کر کے کھالیتا ہوں. ذیشان نے شرارت سے کہا.

.

مریم نے اپنا پاؤں ذیشان کے پاؤں پر مارا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افففففف, دودوپولیس والوں کی موجودگی میں ایک بیوی کا اپنے شوہر پر تشدد. ذیشان نے معصومیت سے کہا.

.

سب کے جاندار قہقہے کمرے میں گونجے.

.

&%%%%&$%%%&%%&%%%&

.

اگلے دن مریم نے سوچا کہ وہ فریحہ کو ساتھ لے جا کر اس کے سائز کے کپڑے جوتے دلوادے.

اس لیے وہ اپنے گھر سے آٹھ بجے ہی نکل گئی. اس نے ثوبیہ اور فریحہ کو ساتھ لیا اور مارکیٹ کی طرف چلی گئی.

.

افففف یہ روٹ بھی آج ہی لگنا تھا. مریم نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&&%%%%%%%$$$%%%&&

.

پندرہ منٹ سے وہ ٹریفک میں پھنسے تھے. محسن کی اچانک نظر ساتھ والی گاڑی پر پڑی تو وہ شاکڈ رہ گیا.

فرنٹ سیٹ پر فریحہ بیٹھی تھی.

.

محسن کو لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے. اس نے آنکھیں ملنے کے بعد دوبارہ دیکھا تو وہ فریحہ ہی تھی.

اور ڈرائیونگ سیٹ پر مریم بیٹھی تھی.

.

یہ کیا چکر ہے. فریحہ زندہ ہے تو پھر وہ پوسٹ مارٹم رپورٹ محسن کا سوچوں سے سر پھٹنے لگا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+&&-%-&&%-%&&-'&-%&&'-&&

.

ایک تو پتہ نہیں, یہ مریم میری بلیو والی فائل کہاں رکھ گئی. آج تھانے لے کر جانے تھی وہ فائل.

دس بج گۓ ہیں. پہلے ہی لیٹ ہو گیا ہوں. ذیشان بڑبڑاتے ہوۓ مریم کے موبائل پر کال کرنے لگا.

.

مریم کا سیل فون بند جا رہا تھا.

.

ذیشان نے ہاسپٹل کے ریسیپشن پر فون کیا.

.

ہیلو, مجھے ڈاکٹر مریم سے بات کرنی ہے. ذیشان نے جلدی سے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.سر,وہ تو ابھی تک ہاسپٹل نہیں پہنچی. دوسری طرف سے جواب آیا

.

.وہاٹ ?? ذیشان کا سر چکرا گیا

.

.نسرین,نسرین,ذیشان نے غصے سے ملازمہ کو آواز دی

.

.جی صاحب جی. ملازمہ ڈرتے ڈرتے بولی

.

.مریم کب نکلی گھر سے ?? کتنے بجے ?? ذیشان نے پوچھا

.

.وہ وہ صاحب جی وہ تو بی بی جی آج صبح آٹھ بجے ہی چلی گئی تھی. ملازمہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ذیشان غصے سے گھر سے نکل گیا.

.

&&%&&&&&&&&&&&&&:&&&&

.

ثوبیہ گیارہ بج گۓ ہیں. میں تم لوگوں کو گھر ڈراپ کر دیتی ہوں. شاپنگ کرتے ہوۓ وقت کا پتا ہی نہیں چلا. مریم نے کہا.

.

مریم اس بات سے بے خبر تھی کہ اس کی کار کے پیچھے آنے والی کار میں کوئ اور نہیں بلکہ محسن ہے.

.

&&%&&&&-&&-&&&&&:&&&&

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.مریم نے ثوبیہ اور فریحہ کو مین روڈ پر اتارا

.

ارے بس یہاں سے ہم چلے جائیں گے. پانچ منٹ کا تو پیدل راستہ ہے. تم ہاسپٹل جاؤ. آلریڈی
.بہت لیٹ ہو گئی ہو تم. ثوبیہ نے کہا

.

.اوکے گھر پہنچ کر مجھے فون کر دینا. مریم نے کہا اور ان کو جاتے ہوئے دیکھنے لگی

.

.محسن سوچ میں پڑ گیا کہ کیا کرے

.

.وہ بھی اپنی گاڑی سے اترا اور فریحہ کے پیچھے جانے لگا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مریم کی نظر محسن پر پڑی تو وہ گاڑی سے نکل آئ

.

.ارے محسن بھائ آپ, مریم نے قریب سے گزرتے محسن کو آواز دی

.

.ارے بھابھی آپ یہاں ? کیسی ہیں آپ. محسن رک گیا اور مریم سے باتیں کرنے لگا

.

.جی بھائ, بس وہ میری فرینڈ کا گھر ہے نا یہاں تو اسی سے ملنے آئ تھی. مریم نے کہا

.

.اچھا اچھا. محسن نے کہا. اور ادھر ادھر دیکھنے لگا

.

.کسی کو ڈھونڈ رہے ہیں بھائ ? مریم نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

Page | 116

.ہاں نن نہیں تو وہ بس میں بھی ایک کیس کے سلسے میں یہاں آیا تھا. محسن نے کہا

.

اچھا اچھا. چلیں بھائی میں اب چلتی ہوں. سویرا بھابھی کو سلام دینا. آپ لوگ دوبارہ آنا. کل بہت اچھا لگا آپ لوگوں کے ساتھ. مریم نے کہا

.

.جی جی ضرور. محسن نے کہا

.

.مریم اپنی گاڑی میں بیٹھی. گاڑی سٹارٹ کی اور چلی گئی

.

.محسن اس گلی کی طرف بھاگا جہاں اس نے فریحہ کو مڑتے ہوئے دیکھا تھا

.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.وہاں کوئی نہیں تھا

.

.اوہ نو, محسن نے غصے سے سامنے دیوار پر ہاتھ مارا

.

.اس علاقے میں بے شمار گلیاں تھیں. بے شمار گھر تھے

.

محسن فریحہ کو گلیوں میں ڈھونڈنے لگا. مگر وہ اسے نہ ملی

.

یہ تو طے ہے فریحہ کہ تم اسی علاقے میں ہو. بہت جلد تمہیں ڈھونڈ لوں گا اور بہت اذیت ناک

.موت ماروں گا. محسن نے سوچا

.

#$$$$$$%$$'%$%'%$$%%%

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.رات کے گیارہ بج رہے تھے اور ذیشان کا کچھ پتا نہ تھا

.

روز تو ذیشان چھ سات بجے گھر آجاتے ہیں. آج کہاں رہ گئے. مریم نے سوچا اور ذیشان کا نمبر ڈائل کیا.

.

.موبائل مسلسل سوئچ آف آرہا تھا

.

. اسی لمحے ذیشان گھر میں داخل ہوا

.

. آپ, آپ کہاں رہ گئے تھے. مریم نے ذیشان کو بازو سے پکڑ کر نرمی سے پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذیشان نے ایک جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا اور کمرے میں جا کر دروازہ بند کر دیا

.

.مریم حیران رہ گئی

.

.ذیشان, پلیز دروازہ کھولیں. ہوا کیا ہے؟ مریم نے رندھی ہوئی آواز میں کہا

.

.ذیشان پلیز دروازہ کھولیں. مریم نے دروازے پر دستک دی

.

.ہوا کیا ہے؟ کچھ بتائیں تو. مریم نے پوچھا مگر ذیشان نے دروازہ نہیں کھولا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

&&%&%%%%%&%%&%%%%%

.

اگلے دن مریم نے ہاسپٹل سے چھٹی کرنے کا سوچا.اس نے سوچا کہ وہ ذیشان کی بھی چھٹی کروائے گی تا کہ آج سارا دن ذیشان کے ساتھ وقت گزار کر اس کی ناراضگی دور کرے.

.

ذیشان آٹھ بجے تک گھر سے نکلتا تھا.

.

سات بج رہے تھے. مریم کچن میں گئی تو نسرین کچن میں موجود تھی.

.

نسرین اب تم جا کر صفائی کرو. آج میں ذیشان کے لیے خود ناشتہ بناؤں گی. مریم نے کہا.

.

مگر صاحب جی تو آج صبح چھ بجے ہی گھر سے نکل گ ئے تھے. ملازمہ نے جواب دیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.کیانز مریم افسوس سے سر ہلا کر رہ گئی اور کمرے میں چلی گئی

.

&&&____&&&:-&&&-::&----;;--;+

.

.شام کو چھ بجے ذیشان گھر میں داخل ہوا۔ کمرے میں پہنچا تو مریم وہاں نہیں تھی

.

.وہ اس سے لاکھ ناراض سہی مگر اسے عادت تھی مریم کو گھر میں دیکھنے کی

.

.ذیشان کچن میں پہنچا۔ وہاں نسرین چائے بنا رہی تھی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مریم کہاں ہے؟ ذیشان نے ملازمہ سے پوچھا

.

.وہ تو جی صبح ہی اپنے بابا کے گھر چلی گئی تھی. نسرین نے جواب دیا

.

.کیوں, خیریت ہ ذیشان نے پوچھا

.

.پتہ نہیں جی. نسرین نے جواب دیا

.

.ہاسپٹل نہیں گی آج وہ ذیشان نے پوچھا

.

نہیں جی آج چھٹی کی تھی انہوں نے. ملازمہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اوکے چائے رہنے دو. میں مریم کو لے کر آتا ہوں. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.اس نے اپنی کار کی کیز اٹھائیں اور عدیل چاچو کے گھر کی طرف نکل گیا

.

&%%&%&&:&&:&&::-&&&-&&&

.

.ڈور بیل ہوئی

.

.اس وقت کون آ گیا؟ مریم نے گیٹ کی طرف جاتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

. گیٹ کھولا تو سامنے ذیشان کھڑا تھا

.

. مریم کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے مگر وہ ذیشان کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

.

. وہ فورا کمرے کی طرف بھاگی

.

ذیشان نے بھی کمرے کی طرف تیز تیز قدم بڑھائے

.

کیوں آئے ہیں آپ یہاں ؟ مریم نے غصے سے پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیونکہ تم جو آئی ہو یہاں. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.میرے بابا کا گھر ہے یہ. آپ کو اب جو کرنا ہے کریں. مریم کی آنکھوں سے آنسو گرے

.

.تمہیں لینے آیا ہوں یار. گھر چلو. باقی لڑائی وہاں جا کر. ذیشان نے سنجیدگی سے کہا

.

.مجھے نہیں جانا وہاں. مریم نے کہا

.

.سوچ لو. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.کہانہ نہیں جانا. مریم بھی ضد کی پکی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

. پھر سوچ لو, ایک پولیس والے سے پنگا لے رہی ہو. ذیشان نے شرارت سے کہا

.

. مریم کمرے سے جانے لگی. اسی لمحے کمرے میں عدیل صاحب داخل ہوئے

.

. ارے, ذیشان بیٹا, آپ آئے ہو. عدیل صاحب نے خوش ہو کر کہا

.

. جی چاچو, میں مریم کو لینے آیا ہوں. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

آج صبح ہی تو آئی ہے یہ, تین چار دن ہمارے پاس بھی رہنے دو ہماری گڑیا کو. بابا نے مریم کو دیکھتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ضرور رہنے دیتا اگر یہ ناراض ہو کر نہ آئی ہوتی. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

ناراض ؟ کس بات پر ؟ مریم بیٹا کیا ہوا ؟ لڑائی ہوئی آپ دونوں کی مگر کیوں ؟ عدیل صاحب نے مریم سے پوچھا.

.

میں بتاتا ہوں چاچو, ایکچوئلی, کل مریم نے مجھے بولا تھا کہ کل ہم شاپنگ پر چلیں گے. میں صبح جلدی تھانے کے لیے نکل گیا. اس نے مجھے بولا بھی تھا کہ چھٹی کر لو بٹ میں نے چھٹی نہیں کی تو یہ ناراض ہو کر یہاں آگئی. ذیشان نے کہتے ہی مریم کو آنکھ ماری.

.

.مریم کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا

.

.بابا یہ بات نہیں ہے. مریم نے جلدی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اچھا تو پھر کیا بات ہے. بتاؤ چاچو کو. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.اب مریم کیا بتاتی کہ اس کی اپنی غلطی بھی تھی

.

.وہ چپ چاپ نظریں جھکا گئ

.

جاؤ بیٹا, اپنے گھر جاؤ. اور آئندہ لڑ کر اس گھر میں آنے کی ضرورت نہیں. عدیل صاحب نے .سنجیدگی سے کہا

.

.بابا میں کچھ دن آپ کے پاس...... مریم نے کچھ کہنا چاہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذیشان نے جلدی سے مریم کا بیگ اٹھالیا.

.

اچھا چاچو پھر ملاقات ہو گی. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

عدیل صاحب نے دونوں کے سر پر ہاتھ پھیر کر انہیں رخصت کیا.

.

مریم گاڑی میں بیٹھ کر ذیشان کو گھورنے لگی جس کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی.

.

ذیشان نے گاڑی سٹارٹ کر دی.

.

راستے میں گاڑی میں خاموشی رہی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.گھر پہنچ کر مریم کمرے میں گی ُتو ذیشان بھی کمرے میں آ گیا

.

.مریم بیڈ پر بیٹھی تھی. ذیشان اس کے پاس بیٹھا

.

دیکھو مریم. میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں کوئ بہت اعلی ظرف انسان ہوں. میں بھی ایک عام انسان ہوں اور اپنی بیوی کو لے کر بہت پوزیسسو ہوں. میرا خیال ہے کہ ہم دونوں میں اتنی انڈرسٹینڈنگ ہونی چاہیے کہ ہماری ایک ایک بات دوسرے کو پتا ہو. ذیشان نے کہا.

.

.مریم نے اثبات میں سر ہلایا

.

.سو اب مجھے وہ بات بتاؤ جس کو لے کر تم پریشان ہو. تمہاری روٹین ڈسٹربڈ ہے. ذیشان نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.ایسی کک کک کوئی بات نہیں. مریم نے ہکلاتے ہوئے کہا

.

.آریو شیور۔ ذیشان نے آہستگی سے کہا

.

.مریم نے اثبات میں سر ہلایا

.

.پھر کیا میں جان سکتا ہوں کہ کل صبح دس بجے تم کہاں تھی۔ ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.ہاسپٹل میں تھی. مریم نے نظریں جھکائے جواب دیا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.میری طرف دیکھ کر بولو مریم کہ کل تم سارا دن ہاسپٹل میں تھی. ذیشان نے آہستگی سے کہا

.

.آآآپ شک کر رہے ہیں مجھ پر، مریم نے روتے ہوئے پوچھا

.

.ذیشان کا دل چاہا کہ وہ سامنے دیوار پر اپنا سر دے مارے

.

.خود سے زیادہ یقین ہے مجھے تم پر. سنا تم نے، ذیشان سختی سے بولا

.

.مجھے کوئی مسئلہ ہوا تو آپ کو ہی بتاؤں گی. مریم نے روتے ہوئے کہا

.

.اور ایک اور بات کر لوں میں اب اگر رونا بند کرو تو. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.مریم نے آنسو صاف کیے اور اثبات میں سر ہلا یا

.

آج تمہارا اس طرح چاچو کے گھر جانا مجھے بالکل اچھا نہیں لگا. یہ پہلی اور آخری غلطی تھی تمہاری.

.آئندہ بنا اجازت تم اس طرح نہیں جاؤ گی. ذیشان نے سنجیدگی سے کہا

.

.مریم نم آنکھوں سے ذیشان کی طرف دیکھنے لگی

.

.میرا ابا سے ملنے کا دل کر رہا تھا. مریم نے کہا

.

اور میرا گھر میں داخل ہوتے ہی صرف اور صرف تمہارے ہاتھ کی چائے پینے کو دل کرتا ہے.

.ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.باباکے کب جاؤں گی پھر, مریم نے معصومیت سے پوچھا

.

.میں خود لے کر جایا کروں گااور ساتھ ہی واپس لاؤں گا.ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.مریم کو پھر سے رونا آنے لگا

.

یار پولیس والا ہوں.جانے کب کونسی گولی جسم کے آر پار ہو جائے پھر تم سے بچھڑ............

.ذیشان بولنے لگا

.

.ذیشان....مریم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا.اوراس کے گلے لگ کر شدت سے رونے لگی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ارے یار رونا تو بند کر دو. ذیشان اسے چپ کروانے لگا

.

&&__$&__&&__&&:&&&&&':-&

.

.رات کے وقت مریم کچن میں ذیشان کے لیے کوفتے بنا رہی تھی

.

.ذیشان کچن میں داخل ہوا

.

.آہاں. میری پسندیدہ ڈش. ذیشان دیکھ کر خوش ہوا

.

.آپ جا کر بیٹھیں. میں بس کھانا لگانے لگی ہوں. مریم نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اوکے. جلدی لگاؤ. بہت بھوک لگ رہی. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا اور چلا گیا

.

.اسی لمحے مریم کے موبائل پر بابا کی کال آنے لگی

.

.مریم چولہے کی آنچ دھیمی کر کے بابا سے بات کرنے لگی

.

جی بابا, آواز نہیں آرہی. اچھا اچھا, شاید سگنل پرابلم ہے. میں کمرے میں جا کر بات کرتی ہوں.

.مریم کہتے ہوئے کمرے میں جانے لگی

.

.ذیشان ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مریم نے ذیشان کو اشارہ کیا وہ بس دو منٹ میں بات کر کے آتی ہے

.

.ذیشان نے بھی مسکرا کر اشارہ کیا کہ وہ آرام سے بات کرے

.

مریم کو بات کرتے چار منٹ گزرے تھے کہ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ذیشان کار کی کیز اٹھائے

.دروازے کے پاس کھڑا تھا

.

.مریم نے فون بند کرنے کے بعد ذیشان کو حیرت سے دیکھا

.

.آپ کہاں جا رہے ہیں ؟ مریم نے حیران ہو کر پوچھا

.

.میں نہیں, ہم جا رہے ہیں. ذیشان نے جلدی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.کہاں ز مریم نے پوچھا

.

.ریسٹورنٹ, چلو جلدی, ذیشان نے کہا

.

.ارے مگر میں نے تو کوفتے بنائے آپ کے لیے. اتنے پسند ہیں آپ کو. مریم نے حیران ہو کر کہا

.

.نہیں کھانے. تم بس چلو نا, ذیشان مریم کا ہاتھ پکڑ کر بولا

.

.ایک منٹ, ایک منٹ, کچھ گڑ بڑ ہے نا. کیا کیا آپ نے. مریم نے پوچھا اور کچن کی طرف جانے لگی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نا, میں تو بس. تم چھوڑو نا کوفتوں کو, ذیشان اس کے پیچھے آنے لگا.

.

مریم کچن میں پہنچی اور پتیلی کا ڈھکن اٹھایا تو دیکھا سارے کوفتے بری طرح ٹوٹ چکے تھے.

.

ذیشان, یہ کیا۔ مریم زور سے بولی.

.

مریم, مریم میں صرف تمہاری ہیلپ کرنا چاہ رہا تھا. تم فون پر بات کر رہی تھی تو میں نے بس آ کر چار پانچ زوار سے چمچ ہلا دیا اب کوفتے اتنے نازک تھے کہ چمچ کی ٹکر برداشت نہ کر سکے. نیکسٹ ٹائم ٹھیک کوفتے بنانا. ذیشان نے کہتے ہی کچن سے دوڑ لگا دی.

.

ذیشان, مریم چمچ اٹھا کر اس کے پیچھے بھی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری سوری, سیریسلی سوری. ذیشان کہتا ہوا صوفے کے ارد گرد بھاگ رہا تھا. مریم اس کے پیچھے تھی.

.

صبح سات بجے مریم کچن میں چائے بنا رہی تھی. وہ بیڈ ٹی پینے کی عادی تھی.

.

مریم, ذیشان نے کچن میں آ کر کہا.

.

ایک کپ میرے لیے بھی. ذیشان نے کہا.

.

مریم نے حیرت سے ذیشان کو دیکھا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بیڈٹی لیں گے نہ ابھی دو دن پہلے ہی تو آپ مجھے لیکچر دے رہے تھے کہ صبح صبح چائے کتنی نقصان دہ ہوتی ہے. مریم نے حیرت سے پوچھا.

.

ہمم. بٹ ابھی دل چاہ رہا تمہارے ساتھ چائے پینے کو. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

مریم خوشی خوشی اس کے لیے بھی چائے بنانے لگی.

.

&&%&%%:&%:%':&%&&&"&"&&

.

مریم ہاسپٹل جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی اور ذیشان تھانے جانے کی تیاری کر رہا تھا.

.

بی بی جی ناشتہ ٹیبل پر لگا دیا ہے. آپ لوگ آ جائیں. نسرین نے آواز دی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.دونوں ناشتہ کرنے کے بعد اپنی اپنی گاڑی کی طرف بڑھے

.

.مریم,ذیشان نے آواز دی

.

.جی.مریم جو اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگی تھی.ذیشان کی طرف دیکھ کر بولی

.

.میری گاڑی میں آجاؤ.میں آج تمہیں ہاسپٹل چھوڑ دیتا ہوں.ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.مگر پھر واپس کیسے آؤں گی ؟ مریم نے پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ڈاکٹر مریم, آپ کیوں فکر کرتی ہیں. آپ کا ڈرائیور ذیشان خود آپ کو لینے آئے گا. ذیشان نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.

.

مریم ہنس پڑی اور ہنستے ہوئے ذیشان کی گاڑی میں بیٹھ گئ.

.

--&-%&&%%&&%:&&::&::&:::::&

.

ارے ذیشان وہ دیکھیں وہ سامنے والی گاڑی کی ہیڈ لائٹس ٹوٹی ہوئ ہیں. مریم نے ایک گاڑی کی طرف اشارہ کیا.

.

کیا. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا. وہ ڈرائیو کر observe شکر ہے تم نے بھی راستے میں کچھ رہا تھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

جی نہیں میں نہ صرف بہت کچھ observe کرتی ہوں بلکہ میری یادداشت بھی بہت اچھی ہے.

مریم نے کہا.

.

تم نے ہی یہی کہا تھا کہ تمہاری یادداشت اچھی ہے تم بہت کچھ observe بھی کرتی ہو اور ریئلی,

ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

کوئی شک ہے مریم نے پوچھا.

.

اوکے تو بتاؤ میری کار کا نمبر کیا ہے ذیشان نے پوچھا.

.

آپکی گاڑی کا نمبر آپکو یاد ہو گا. مجھے کیا پتا. مریم نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.بس ابھی تو کوئی کہہ رہا تھا کہ بہت کچھ ابسر واور یادداشت وغیرہ وغیرہ. ذیشان نے کہا

.

.مریم نے منہ پھلا کر اسے دیکھا

.

.ذیشان نے ہنستے ہوئے گاڑی ایک سائیڈ پر روکی

.

.ہاتھ دو اپنا. ذیشان نے کہا

.

.کیا؟ مریم نے حیران ہو کر پوچھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ارے ہاتھ آگے کرو نا اپنا. ذیشان نے کہا

.

.مریم نے اپنا ہاتھ آگے کیا

.

.ذیشان نے اپنی شرٹ کی پاکٹ سے بال پوائنٹ نکالا. اور مریم کی ہتھیلی پر لکھنے لگا

.

Rj3426

.

یہ رہا میری گاڑی کا نمبر. شام تک یاد رکھنا. گارنٹی سے کہتا ہوں تمہیں نمبر یاد نہیں رہے گا. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

.اس نمبر کے ساتھ ہی ذیشان نے ایک چھوٹا سا دل بنایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

یہ میرا ہارٹ ہے.اس کو شام تک سنبھال کر رکھنا.ذیشان نے مسکراتے ہوئے مریم کی مٹھی بند کرتے ہوئے کہا.

.

مطلب ؟ مریم نے حیرت سے پوچھا.

.

مطلب یہ شام تک مٹنا نہیں چاہیے ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا.دیکھتا ہوں کتنا خیال رکھتی ہو تم میرے دل کا.ذیشان نے کہا.

.

یہ کیا بات ہوئی ؟ میں ایک ڈاکٹر ہوں.سارا دن پیشنٹس کو ڈیل کرتی ہوں.بار بار ہینڈ واش کرتی ہوں.یہ تو ایک گھنٹے میں ہی مٹ جائے گا.مریم نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں پتا,بس اگر یہ ہارٹ مٹاتو میں شدید ناراض ہو جاؤں گا.ذیشان نے بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے کہا.

.

مریم ہنس دی.ذیشان نے بھی ہنستے ہوئے کار سٹارٹ کر دی.

.

-&%-%&%&%&&%&&%&&&&&

.

مریم کو ہاسپٹل ڈراپ کرنے کے بعد وہ تھانے پہنچا.

.

انسپکٹر عدیل نے اسے اور محسن کو کمرے میں بلایا.

.

یس سر,ذیشان اور محسن نے سیلوٹ کرتے ہوئے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.بیٹھیں آپ دونوں. انسپکٹر عدیل نے کہا

.

.ذیشان اور محسن دونوں انسپکٹر عدیل کے سامنے رکھی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ گ ئے

.

میں نے آپ دونوں کو اس لیے بلایا ہے کہ یہاں سے تین گھنٹے سے فاصلے پر وہ جو پہاڑی علاقے کے دوسری طرف جو علاقہ ہے. وہاں پر ایک کیس کی تفتیش کے لیے جانا ہے سو آپ دونوں کو ابھی جانا ہے. اور کل تک مجھے ڈیٹیل بتائیں اس کیس کی. انسپکٹر عدیل نے کہا . .

.

.یس سر, محسن نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محسن اور ذیشان پولیس وین کی طرف بڑھے تو پتا چلا کہ پولیس وین خراب ہے سو انہوں نے

ذیشان کی گاڑی میں جانے کا فیصلہ کیا.

.

&&%&%&&&'::&:&:':&&:&&&::%

.

ذیشان ڈرائیو کر رہا تھا. محسن بھی فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا.

.

اچانک محسن سر پکڑ کر کراہنے لگا.

.

کیا ہوا؟ خیریت؟ ذیشان نے پوچھا.

.

سر درد سے پھٹ رہا ہے. محسن نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.اوکے یہاں پاس میں ہی ایک ڈاکٹر کا کلینک ہے وہاں چلتے ہیں. ذیشان نے گاڑی روکتے ہوئے کہا

.

نہیں نہیں تم مجھے بس یہیں اتار دو. پہاڑی علاقہ بہت دور ہے. پہلے ہی دیر ہو گئی ہے. میری طبعیت ٹھیک ہوتی تو ضرور چلتا تمہارے ساتھ. محسن نے کہا

.

.مگر یار ایسے تم ڈاکٹر کے پاس اکیلے کیسے جاؤ گے. میں خود تمہیں لے کر چلتا ہوں. ذیشان نے کہا

.

.ارے نہیں نہیں, میری فکر مت کرو. محسن نے کہا

.

.اوکے. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.محسن گاڑی سے اتر گیا.ذیشان نے گاڑی سٹارٹ کی اور چلا گیا

.

.کچھ دور جانے کے بعد محسن نے ایک نمبر ڈائل کیا

.

سنو,وہ آرہا ہے. جانتے ہو نا کیا کرنا ہے. مجھے آج شام تک اس کی موت کی خبر چاہیے. محسن نے ہنستے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا.

.

&&%&&%&&%&&&&&&&&%%&

.

.مریم نے تین چار بار ہینڈ واش کیے تو ہتھیلی پر لکھا ہوا نمبر اور ہارٹ مٹ گیا

.

.پاگل. مریم ذیشان کو یاد کرتے ہوئے مسکرا دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&%&&%&&%&&%'&%%&&%

.

گاڑی جیسے ہی ایک سڑک پر پہنچی.تاک میں بیٹھے ہوئے شوٹر نے گاڑی پر شدید فائرنگ کر دی. گاڑی قلابازی کھاتے ہوئے گہری کھائی میں جا گری.ایک زوردار دھماکے کے ساتھ گاڑی میں آگ لگ گئی.

.

&$&%%%%%&&%%%%%&:&&

.

لنچ ٹائم میں مریم ہاسپٹل میں دیگر ڈاکٹرز کے ساتھ نیوز دیکھ رہی تھی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتایا جارہا ہے. Rj3426 آپ کو بتاتے چلیں کہ پہاڑی علاقے میں موجود گاڑی جس کا نمبر اس گاڑی کو حادثہ پیش آیا ہے. ذیشان خود یہ کار ڈرائیو کر رہے تھے. پولیس اور امدادی ٹیمیں کھائی سے لاش نکالنے کی کوشش کر رہی ہیں.

.

مریم چیختے ہوئے بے ہوش ہو گئی.

.

&&%&"&&&%&&&&&&&&&&&

.

مریم کی آنکھیں کھلیں تو وہ ہاسپٹل میں بیڈ پر تھی.

.

عدیل صاحب آنکھوں میں آنسو لیے مریم کو دیکھ رہے تھے.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا, بابا, ذیشان کو بولیں مجھ سے ناراض مت ہوں. باباذیشان کو بلائیں. بلائیں نا بابا. مریم چیختے ہوئے بولی.

.

بیٹاذیشان اس دنیا میں نہیں رہے. بابا کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا. وہ خود بھی مریم کے سر پر ہاتھ رکھ کر رو پڑے.

.

بابا نن نن نہیں, ذیشان کو بلا دیں. وہ ناراض مت ہوں مجھ سے. بابا پلیز ایک بار بلائیں نا ذیشان کو. مریم کی چیخیں ہاسپٹل میں گونجی. اسے لگا یہ خواب ہے مگر یہ خواب نہیں. ایک خوفناک حقیقت تھی.

.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.رات ہو رہی تھی. مریم بار بار بے ہوش ہو رہی تھی

.

.عدیل صاحب, محسن, سویرا سب ہاسپٹل میں تھے

.

.عدیل صاحب کا تو خود برا حال تھا

.

.اتنے میں کوریڈور میں ذیشان بھاگتا ہوا آتا دکھائی دیا

.

.عدیل صاحب حیران رہ گۓ. محسن کا تو منہ کھلے کا کھلا رہ گیا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذیشان بیٹا تم. عدیل صاحب کو جیسے یقین نہیں آرہا تھا. انہوں نے ذیشان کو بانہوں میں بھینچ لیا اور اسے بے تحاشا پیار کرنے لگے. وہ مسلسل رو رہے تھا.

.

چاچو میں بالکل ٹھیک ہوں. مریم کہاں ہے. ذیشان نے فکر مندی سے سے پوچھا.

.

بیٹا اس کا بہت برا حال ہے. وہ بار بار بے ہوش ہو رہی ہے. عدیل صاحب نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا.

.

تم یہ سب کیسے. تمہاری گاڑی ۔ عدیل صاحب نے پوچھا.

.

چاچو میں سب بتاتا ہوں. پہلے مریم سے مل لوں. ذیشان نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذیشان نے مریم کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے

.

$$$&&____$$&&$$_&&&&__

.

.میں ذرا ا بھی آیا. محسن عدیل صاحب سے کہہ کر ہسپتال میں کوئی خالی جگہ ڈھونڈنے لگا

.

.محسن نے وہاں جاکر شوٹر کا نمبر ڈائل کیا

.

.بے وقوف, ایک کام تجھ سے بولا تھا. وہ بھی ٹھیک سے نہ کر سکا تو. محسن نے آہستگی سے کہا

.

جو تم نے گاڑی کا نمبر بتایا تھا, اسی چلتی گاڑی کو نشانہ بنایا تھا میں نے. وہ گاڑی خود میں نے کھائی میں

.گرتی ہوئی دیکھی تھی. شوٹر نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.تو وہ زندہ کیسے ہے ؟ خراش تک نہیں آئی اسے. محسن نے غصے سے کہا

..

.یہ میں نہیں جانتا. شوٹر نے جواب دیا

.

.سٹوپڈ, محسن نے کال کٹ کر دی

.

&-_&-&&-&&&&&&&&&&&&&&

.

.ذیشان ہاسپٹل میں موجود مریم کے کمرے میں داخل ہوا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکھرے ہوئے بال, نم چہرہ, اتنا سفید چہرہ جیسے کسی نے سارا خون نچوڑ لیا ہو. یہ وہ مریم نہیں تھی جسے وہ صبح ہنستا مسکراتا چھوڑ کر گیا تھا.

.

میم, ذیشان نے مریم کے پاس پہنچ کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ہو کے سے اس کا نام پکارا.

.

مریم آنکھیں کھولو پلیز, ذیشان کی ہمت جواب دے گئ تھی. دو آنسو اس کی آنکھوں سے ٹپکے.

.

مریم کو لگا کہ ذیشان اس کو بلا رہا ہے. اس نے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں.

.

سامنے ذیشان کا چہرہ پا کر وہ حیرت زدہ رہ گئ.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اس نے اپنی آنکھیں سختی سے میچ لیں

.

.مجھے ہر جگہ صرف ذیشان کیوں نظر آرہے ہیں. مریم نے سوچ کر ہی رونا شروع کر دیا

.

مریم پلیز رونا بند کرو. دیکھو میں تمہارے سامنے ہوں. پلیز آنکھیں کھولو. ذیشان نے آہستگی سے کہا.

.

.مریم نے آنکھیں کھولیں. سامنے ذیشان ہی تھا. اس نے ذیشان کو چھو کر دیکھا. وہ سچ میں سامنے تھا

.

.آآآپ, مریم نے اٹھتے ہوئے کہا

.

.ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں. ذیشان نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

مریم تیزی سے بیڈ سے اتری اور ذیشان کے سینے پر مکے مارنے لگی.

.

کیا تھا یہ؟ ہاں بولیں کیا تھا یہ سب ؟ صرف ہاتھ سے دل مٹانے کی اتنی بڑی سزا؟ یہ مذاق تھا؟ یہ ناراضگی تھی؟ کیا تھا یہ؟ مریم چلائی اور ذیشان کو کالر سے پکڑ کر پوچھنے لگی.

.

مریم میری بات سنو, میں سچ میں.........ذیشان کچھ کہنا چاہتا تھا.

.

مریم کو سمجھانا بہت مشکل ہو رہا تھا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں, مجھے نہیں سننا, آپ نے مذاق کیا تھا نا یہ سب, آپ نے بولا تھا نا کہ آپ شدید ناراض ہوں گے. آپ کیوں آئے ہیں یہاں اب. مرنے دیں مجھے. میں.......اس سے پہلے کہ مریم کچھ اور بولتی.

.

ذیشان نے اسے بالوں سے پکڑ کر ہلکا سا جھٹکا دیا.

.

سٹاپ اٹ مریم, تم کچھ سنو گی بھی یا جو دل چاہے گا بولے جاؤ گی. کب سے بول رہا ہوں میری بھی سن لو. مت اتنا غصہ کرو. حال دیکھو تم اپنا. ذیشان چلایا.

.

مریم کی آنکھیں مزید برسنے لگیں.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھااب رونا بالکل بند. مزید طبعیت خراب مت کرواپنی. ادھر بیٹھواور آرام سے میری بات سنو.

ذیشان مریم کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولا.

.

چاچو نے مجھے اور محسن کو پہاڑی علاقہ کے کیس کی تفتیش کے لیے بھیجا تھا. تین چار گھنٹے دور ہے وہ ایریا یہاں سے. راستے میں محسن کی طبعیت اچانک خراب ہوئی اور اس نے میرے ساتھ جانے سے معذرت کرلی. کچھ آگے جانے کے بعد مجھے اپنے تھانے کا ڈرائیور نظر آیا. اس نے مجھے دیکھا تو بولا کہ کار میں ڈرائیو کروں گا. وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا کار ڈرائیو کر رہا تھا. ہماری کار خراب ہو گئی تو میں نے ڈرائیور کو بولا وہ پاس موجود ورکشاپ سے کار ٹھیک کروا کر تھانے لے جائے. میں ایک دوسرے کار والے سے لفٹ لے کر پہاڑی علاقہ پہنچ گیا. وہاں تفتیش میں مصروف ہو گیا. سوچا اب اس علاقے میں پہنچا ہوں تو آرام سے ساری ڈیٹیل لے کر جاؤں. وہاں موبائل سگنل بالکل نہیں تھے تو کسی کو کچھ نہ بتا سکا. ڈرائیور ورکشاپ سے گاڑی ٹھیک کروا کر نکلا. اور پھر وہ سب ہوا جو تم لوگوں نے سنا. کیونکہ وہ کار میری تھی. اس لیے اس ڈرائیور کو ڈرائیونگ کرتے دیکھ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کو لگا کہ وہ ذیشان ہے. لاش نا قابل شناخت تھی تو بس سب یہ سمجھے کہ.......ذیشان نے افسوس سے کہا.

.

اسی لمحے عدیل صاحب کمرے میں داخل ہوئے.

.

مریم نے منہ پھیر لیا.

.

ارے کیا ہوا بیٹا؟ عدیل صاحب گھبرا کر بولے.

.

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی بابا. مریم نے روتے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مگر کیوں بیٹا؟ عدیل صاحب پریشان ہو گ ئے

.

.مریم ایسے کیوں بول رہی ہو. کیا ہوا ہے؟ ذیشان نے پوچھا

.

بابا آپ نے ذیشان کو کیوں ایسی جگہ پر بھیجا, کوئ اور اہلکار نہیں کیا جانے کے لیے. مریم روتے ہوئے بولی.

.

.عدیل صاحب اور ذیشان مسکراتے ہوئے اسے چپ کروانے لگے

.

&&%&%%&%%&&%&&%&&%&

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات ہو رہی تھی. مریم سو رہی تھی. اس نے سوتے ہوئے بھی ذیشان کا ہاتھ اتنی مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا کہ کہیں وہ دوبارہ نہ چلا جائے. ذیشان مسکرانے لگا اور کرسی پر ہی بیٹھے بیٹھے سونے کی کوشش کرنے لگا.

.

&&%&%&&%&&&&:&%&&&&

.

اگلے دن دیشان مریم کو سوپ پلا رہا تھا.

.

بس نا, اور نہیں پیا جاتا. مریم نے دو چمچے پینے کے بعد کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے یہ کیا بات ہوئی. کیسی ڈاکٹر ہو تم. پیشنٹس کو ہر وقت ڈائٹ کا خیال رکھنے کو کہتی ہو. اور خود کچھ کھاتی نہیں. چپ چاپ سوپ پیو. ذیشان نے اسے آنکھیں دکھائی تو وہ منہ بسور کر سوپ پینے لگی.

.

ویسے مریم ایک بات بولوں, ذیشان نے سنجیدگی سے کہا.

.

جی. مریم نے سوپ پیتے ہوئے کہا.

.

میں نے تمہارے لیے ایک نیو جاب سوچی ہے. ذیشان نے سنجیدگی سے کہا.

.

کون سی جاب? مریم نے حیرت سے پوچھا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.تم بھی تھانا جوائن کر لو. ذیشان نے کہا

.

.کیوں, مریم نے حیران ہو کر پوچھا

.

وہ کیا ہے نا کہ کل تم سے مار کھانے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ ہمارے تھانے کے وہ ملزم جو اپنا جرم قبول نہیں کرتے, تم سے مار کھانے کے بعد اپنے جرم کے ساتھ ساتھ اپنے پورے محلے کے لوگوں کے جرائم قبول کر لیں گے. ذیشان نے مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا.

.

ذیشان, مریم نے چلاتے ہوئے ذیشان کی کمر پر ایک مکا جڑا .

.

.ذیشان کا قہقہہ کمرے میں گونجا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

شام کو عدیل صاحب اور ذیشان مریم کے پاس بیٹھے تھے.

.

مجھے اب گھر جانا ہے. میں بالکل ٹھیک ہوں اب. مریم نے کہا.

.

ہاں ہاں بیٹا, میں ڈاکٹر سے بات کرتا ہوں. آئی تھنک آج ڈسچارج کر دیں گے تمہیں. بس تم آج میرے ساتھ چلنا. کچھ دن میرے پاس بھی رہ لو. بابا نے کہا.

.

نہیں نہیں چاچو, میں تو کہتا ہوں پورا ایک ہفتہ رکھنا چاہیے مریم کو یہاں. ڈاکٹرز کو بھی پتا چلے کہ جب وہ مریضوں کو بلاوجہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ کیے رکھتے ہیں تو کیسا لگتا ہے. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

مریم نے ذیشان کو گھورا.

.

بابا ہنستے ہوئے ڈاکٹر سے بات کرنے چلے گئے.

.

تم ڈسچارج ہونے کے بعد کہاں جا رہی ہو؟ ذیشان نے بابا کے جاتے ہی مریم سے پوچھا.

.

بابا کے ساتھ. مریم نے خوشی سے کہا.

.

نو وے, تم ڈسچارج ہونے کے بعد میرے ساتھ ہمارے گھر جاؤ گی. بس. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ارے مگر بابا.........مریم نے کچھ کہنا چاہا

.

.کہانا نہیں تو بس نہیں. مجھے عادت نہیں اب اکیلے رہنے کی

.ذیشان نے سنجیدگی سے کہا

.

.اسی لمحے بابا کمرے میں داخل ہوئے

.

لو بھئی ڈاکٹر کہہ رہے کہ اب مریم بالکل ٹھیک ہے. بس وہ ڈسچارج سلپ بنا رہے ہے. ہم آدھے گھنٹے

.تک نکلتے ہیں. بابا نے بتایا

.

ذیشان بیٹا, اگر آپ اجازت دو تو میں کچھ دن کے لیے اپنی گڑیا کو اپنے پاس رکھ لوں. بابا نے

.ذیشان سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

آں جی جی چاچو ضرور لے جائیں اگر مریم جانا چاہتی ہے تو. ذیشان نے کہااور ساتھ ہی مریم کو آنکھیں دکھائی کہ خبردار جو چاچو کے ساتھ گئی تو.

.

جی تو مریم بیٹا, آپ چلو گی نا میرے ساتھ ? بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا.

.

مریم گڑبڑا گئی.

.

اس نے ذیشان کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا جو بابا سے چھپ کر نفی میں سر ہلا رہا تھا.

.

بابا میں ایک دو دن تک چکر لگاتی ہوں. ایکچوئلی دو دن سے گھر بند پڑا ہے. نسرین سے صفائی کرواؤں گی. مریم نے مسکراتے ہوئے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.چلو بیٹا میں تمہارا انتظار کروں گا. بابا نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.ذیشان بہت خوش تھا

.

.عدیل صاحب اپنے گھر چلے گئے اور ذیشان مریم کو لے کر گھر چلا گیا

.

&&%&%&&&'&&%&&&&&:&&&

.

.اگلے دن مریم ہاسپٹل جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذیشان کی آنکھ کھلی تو مریم تیار تھی

.

.کہاں جارہی ہو؟ ذیشان نے پوچھا

.

.ہاسپٹل. مریم نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.کیوں؟ کیا ہوا؟ طبعیت ٹھیک ہے نا تمہاری؟/ذیشان نے فکر مندی سے پوچھا

.

ارے میں بالکل ٹھیک ہوں. بٹ آپ بھول رہی ہیں کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور روز ہاسپٹل جاتی

.ہوں. مریم نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.بالکل بھی نہیں, کم سے کم دو دن اور آرام کرو. نہیں جارہی تم ابھی. ذیشان نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.میں بالکل ٹھیک ہوں. ایسے میں سارا دن گھر میں بور ہو جاؤں گی. مریم نے کہا

.

کہا نا نہیں. ابھی اتنی کمزور ہو گئی ہو تم. خوب آرام کرو دو دن پھر چلی جانا. ذیشان بھی اپنی ضد کا پکا تھا.

.

.آپ بس ہر وقت اپنی مرضی چلایا کریں. مریم روہانسی ہو کر بولی

.

اوکے جناب ڈاکٹر صاحبہ. آپ جیتی. میں ہارا. چلی جاؤ. بٹ یاد رکھنا مجھے شام تک اپنی وائف بالکل ٹھیک چاہیے. شام کو آکر سختی سے پوچھوں گا کہ سارا دن کیا کھایا. ذیشان نے کہا

.

.اوکے ڈن. مریم نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&%&%%&&&%&&&&&--&&-

.

ذیشان تھانے گیا تو عدیل صاحب بہت خوش تھے.

.

کیا ہوا سر آج آپ بہت خوش نظر آرہے ہیں ؟ محسن نے انسپکٹر عدیل سے پوچھا.

.

ارے بھئی, وہ جو شوٹر ہے نا جس نے ذیشان پر قاتلانہ حملہ کیا تھا. وہ پکڑا گیا ہے. بس کچھ ہی دیر میں ہماری نفری اسے یہاں لے کر پہنچ رہی ہے. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

محسن کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اتنی دیر میں اہلکار شوٹر کو پکڑ کر لے آئے

.

.انسپکٹر عدیل اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑے ہوئے اور شوٹر کو ایک زوردار تھپڑ رسید کیا

.

بتا کس کے کہنے پر تم نے ایک بے گناہ انسان کی جان لی نہ کیا بگاڑا تھا اس ڈرائیور نے یا ذیشان نے

.تمہارا نہ انسپکٹر عدیل بہت غصے میں تھے

.

.ذیشان بھی غصے میں اٹھ کھڑا ہوا

.

.شوٹر کن اکھیوں سے محسن کو دیکھنے لگا

.

.ذیشان نے شوٹر کے پاس جا کر اسے اہک زوردار تھپڑ رسید کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

جانتے ہو تمہاری وجہ سے وہ جو ڈرائیور جان سے گیا. اس کی بیٹی ابھی صرف تین سال کی ہے. جا کر دیکھو اس کے گھر کہ کیا قیامت گزر رہی ہے ان سب پر. بولو, کس کے کہنے پر تم نے یہ سب کیا. ذیشان چلایا.

.

سر, یہ ایسے نہیں مانے گا. آپ اسے میرے حوالے کریں. شام ہونے سے پہلے یہ سب کچھ فر فر بولے گا. محسن اپنی کرسی سے اٹھتا ہوا بولا.

.

ٹھیک ہے محسن. تم اس سے اچھی طرح تفتیش کرو. اور شام تک مجھے رپورٹ کرو. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

چل اوئے. تجھے بتاتا ہوں کہ مارنا کسے کہتے ہیں. محسن شوٹر کو مارتے ہوئے لے گیا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ذیشان تم مجھے اس پہاڑی علاقے کے کیس کے بارے میں انفارم کرو. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

ذیشان انسپکٹر عدیل کو کیس کی ڈیٹیل بتانے لگا.

.

&%%&%&&%&&%&&&%-%&&&

.

ان لوگوں کا غصہ تم دیکھ چکے ہو. یہ انسپکٹر تمہیں پھانسی پر چڑھا دے گا. کیونکہ تم نے اس کے جان سے پیارے بھتیجے اور داماد کو مارنے کی کوشش کی ہے. محسن نے شوٹر کو آہستگی سے کہا.

.

مت بھول کہ تو نے مجھے یہ سب کرنے کو کہا تھا. میں اگر مروں گا تو بچے گا تو بھی نہیں. شوٹر نے غصے سے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

مفت کرنے کو نہیں کہا تھا تجھے یہ سب. مت بھول کہ پورے پانچ لاکھ دیے تھے تجھے اس کام کے. پھر بھی تو اس کو راستے سے نہ ہٹا سکا. محسن نے کہا.

.

اب اس کی قسمت اچھی تھی تو میرا کیا قصور. شوٹر نے کہا.

.

دیکھ تو اگر میرا نام لے گا تو یہ انسپکٹر تیری بات کا یقین نہیں کرے گا. آٹھ سال, پورے آٹھ سال سے ہوں میں اس کے ساتھ. جتنا ٹرسٹ انسپکٹر کو مجھ پر ہے نا تو سوچ بھی نہیں سکتا. محسن نے کہا.

.

تو اب کیا کروں میں? شوٹر نے پوچھا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبس وہ کر جو میں کہوں. تو نے انسپکٹر اور ذیشان کے سامنے وہی الفاظ دہرانے ہیں جو میں کہوں.

. تیری ضمانت میری ذمہ داری. محسن نے کہا

.

. مگر تو ذیشان کو مروانا کیوں چاہتا ہے. شوٹر نے پوچھا

.

یہ سوچنا تیرا کام نہیں, تو بس میرا آگے کا پلان سن. محسن نے کہا اور وہ شوٹر کو آگے کا پلان سمجھانے لگا.

.

&%%&%&&%&%&%&&&&-&&&

.

. دوپہر کے تین بجے مریم اپنی دوست ثوبیہ سے فون پر بات کر رہی تھی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاں ثوبیہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں. تم بتاؤ کہ فریحہ کا کیا حال ہے. مریم نے پوچھا

.

کچھ بہتری ہوئ ہے. کچھ کچھ باتیں اسے یاد آ رہی ہیں. مگر مکمل یادداشت واپس نہیں آئ. ثوبیہ
.نے کہا

.

آہستہ آہستہ اسے سب یاد آ جائے گا. بس اس کی میڈیسن کا دھیان رکھنا. میں خود بھی کچھ دن میں
.چکر لگاؤں گی. مریم نے کہا

.

-&%-%&&&&&&&&&-&&-&&&-&

.

.شام چھ بجے مریم گھر پہنچی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج میں ذیشان سے فریحہ کے بارے میں بات کروں گی. انہیں سب بتادوں گی. امید ہے وہ میرا ساتھ ضرور دیں گے. مریم نے سوچا.

.

موسم اچھا ہے. ذیشان بھی آنے والے ہوں گے. میں پکوڑے بناتی ہوں ان کے لیے. مریم سوچتے ہوئے اور مسکراتے ہوئے کچن کی جانب بڑھی.

.

&%&&&%%&&&&&&&&&&&&

.

ذیشان, میں ذرا آج جلدی گھر جا رہا ہوں. میرے ایک دوست نے آنا تھا آج. تم وہ محسن سے ڈیٹیل لے کر رکھنا کہ شوٹر نے کیا بتایا. انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

یس سر, ذیشان نے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

انسپکٹر عدیل چلے گئے.

.

&&%&%&%&%&&&&-&&-&&&&

.

محسن شوٹر کو لیے کمرے میں داخل ہوا.

.

کچھ پھول جھڑے اس کے منہ سے یا نہیں ,ذیشان نے غصے سے پوچھا.

.

سب بتا دیا ہے اس نے. بس سننے کی ہمت ہونی چاہیے. محسن نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیا مطلب ہے ذیشان نے پوچھا

.

دیکھو ذیشان, ہمارا شعبہ ایسا ہے جہاں ہم روزانہ ایسے کیسز دیکھتے ہیں کہ بیوی نے شوہر کو, شوہر نے بیوی کو, داماد نے سسر کو اور حد تو یہ کہ اولاد نے والدین کو مروادیا. اگر یہی بات ہم پر آئے تو ہم برداشت نہیں کرتے. محسن نے کہا.

.

.تم کیا کہہ رہے ہو ذیشان نے پوچھا

.

.تم جاننا چاہتے ہو نا تم پر حملہ کس کے کہنے پر کروایا گیا تھا. محسن نے پوچھا

.

.ظاہری بات ہے. ذیشان نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.تو سنو تحمل سے اس شوٹر سے. محسن نے شوٹر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

.

.ہاں بھئ کس کے کہنے پر تو نے ذیشان پر حملہ کیا؟ محسن نے غصے سے شوٹر سے پوچھا

.

.فریحہ کے. شوٹر نے اطمینان سے جواب دیا

.

.کون فریحہ؟ ذیشان نے حیران ہو کر پوچھا

.

وہی فریحہ جس کو سٹی ہاسپٹل کی ڈاکٹر مریم نے چھپایا ہوا ہے اور جعلی پوسٹ مارٹم رپورٹ بنا کر دی

.ہے اس کی. شوٹر نے جواب دیا

.

.کیا بکواس کر رہے ہو؟ ذیشان نے شوٹر کو گریبان سے پکڑ کر جھٹکا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

جو سچ ہے وہی بول رہا ہوں. شوٹر نے اپنا گریبان ایک جھٹکے سے چھڑایا.

.

تیرا دماغ تو نہیں خراب ہے نہ تجھے پتہ ہے کہ تو کیا بکواس کر رہا ہے نہ کیوں کرے گی وہ ایسا نہ

ذیشان غصے سے پاگل ہو رہا تھا.

.

جا جا کر پوچھ ڈاکٹر مریم سے کہ فریحہ کہاں ہے. سچ جھوٹ کا فیصلہ خود ہی ہو جائے گا اور جہاں تک رہی بات وہ کیوں کرے گی ایسا تو یہ اسے ہی پتا ہو گا. میں شوٹر ہوں. لوگوں کو مارنا کام ہے میرا. مجھے پیسے سے غرض ہے. تو خود بھی اتنا بچہ نہیں کہ جان نہ سکے کہ ایک عورت کسی اور عورت سے کہلوا کر اپنے شوہر کو کیوں مروائے گی. جائیداد کی لالچ یا کوئی پرانا عشق. شوٹر نے ہنستے ہوئے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذیشان شوٹر پر پل پڑا. وہ اسے گرا کر بری طرح لاتیں مارنے لگا. محسن نے آکر ذیشان کو پکڑا ورنہ

.شاید عہ اسے جان سے مار دیتا

.

&%%&%%%%&%&&%%&%%&

.

.ڈور بیل ہوئی

.

.مریم نے جلدی سے دروازہ کھولا

.

.السلام علیکم, مریم نے مسکراتے ہوئے کہا

.

.ذیشان غصے میں پاگل تھا. اس نے مریم کو بالوں سے پکڑا اور کھینچتا ہوا اندر لے گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.آآآ. ذیشان کیا کر رہے ہیں. چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے. مریم درد کی شدت سے چلائی

.

.فریحہ زندہ ہے؟ ذیشان نے اس کے سر کو جھٹکا دیتے ہوئے پوچھا

.

.ذیشان پلیز مجھے..........مریم درد کے مارے بلبلا اٹھی

.

.مجھے جسٹ ہاں یاناں میں جواب دو. ذیشان غصے سے پاگل ہو رہا تھا

ذیشان میں آج آپکو سب بتانے ہی والی تھی کہ فریحہ زندہ..........مریم کی بات ابھی پوری بھی

.نہیں ہوئی تھی کہ ذیشان نے اسے زوردار دھکا دیا

.

.مریم کا سر جا کر بیڈ کے کونے سے ٹکرا یا. اور اس کے ماتھے سے خون کی دھار نکل آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

مریم کو چکر آنے لگے.اس نے اپنا سر اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا.

.

افف,میرا سر,مریم نے سر دباتے ہوئے کہا.

.

ذیشان نے ایک جھٹکے سے اسے اٹھایا اور باہر لے جا کر گاڑی میں دھکا دیا.

.

یہ سارے ڈرامے اپنے باپ کے گھر جا کر کرنا.انہیں بھی پتا چلے تمہارے کرتوتوں کا.ذیشان نے غصے سے کہا اور گاڑی سٹارٹ کر دی.

.

&%%%%%%&%%&&%&&&&&&

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذنیرہ,ذنیرہ,ذنیرہ.......,فریحہ نیند میں چلائی

.

.کیاہوافری؟ تم ٹھیک ہونا؟ ثوبیہ بھاگتے ہوئے اس کے کمرے میں آئی.اور فریحہ سے پوچھنے لگی

.

.اس نے ذنیرہ کو مارا تھا.اس نے ذنیرہ کو بھی مارا تھا.فریحہ چلائی

.

.کون ذنیرہ? کس نے مارا اسے؟ کوئی خواب دیکھ لیا کیا؟ ثوبیہ نے فکرمندی سے پوچھا

.

.مم میری دوست ذنیرہ,وہ اس کا بھی قاتل ہے.وہ سب کا قاتل ہے.وہ قاتل ہے.فریحہ چلائی

.

.کون کون قاتل ہے؟ کیانام ہے اس کا? مجھے بتاؤ.ثوبیہ نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.وہ پولیس والا, وہ پولیس والا. فریحہ زور سے چلائی

.

.کون پولیس والا؟ کیا تم جانتی ہو اسے؟ کیا نام تھا اس کا؟ ثوبیہ نے پوچھا

.

.وہ وہ اس دن آیا تھا. وہ آیا تھا. اس نے میرے سامنے سب کو مار دیا. اس نے مارا سب کو. فریحہ چیخی

.

اوکے اوکے. تم زیادہ مت سوچو. تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی. آرام کرو تم. ثوبیہ نے اسے

.نرمی سے کہا

.

.نہیں, نہیں. وہ مجھے اس گھر میں جانا ہے. وہاں وہ الماری کے اوپر, پلیز پلیز مجھے لے چلو. فریحہ چیخی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیا ہے وہاں الماری کے اوپر ؟ ثوبیہ نے حیرت سے پوچھا

.

.مجھے وہاں کے چلو ابھی ۔ابھی لے کر چلو. فریحہ چلائی

.

.اوکے اوکے. میں ابھی مریم کو فون کرتی ہوں. ہم کچھ کرتے ہیں. ثوبیہ نے مریم کا نمبر ڈائل کیا

.

.بیل جا رہی ہے. یہ مریم فون کیوں نہیں اٹھا رہی. ثوبیہ نے کہا

.

-&&-:&&&%&-:&-&&&&&&'&&::&

.

یہ لیں پکڑیں اپنی معصوم دکھنے والی بیٹی کو. اور لیں اس سے رپورٹ مجھ پر کروائے جانے والے

.قاتلانہ حملے کی. ذیشان نے غصے سے مریم کو عدیل صاحب کی طرف دھکا دیتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.مریم........ماتھے سے بہتا خون,ذیشان کا غصہ,.....بابا کے ہوش اڑانے کے لیے کافی تھا

.

.کک کک کیا ہوا ہے؟ بابا بے مریم کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا

.

پوچھیں اس سے فریحہ کہاں ہے نہ پوچھیں اس سے کہ کہاں کمی رہ گئی تھی میرے پیار میں جو اس نے مجھے قتل کرنے کی سازش کی.ذیشان چلایا.

.

آپ ہوش میں ہیں نہ میں کیوں قتل کروں گی آپ کو نہ فریحہ کی یادداشت چلی......مریم نے کچھ کہنا چاہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اویو،،،سٹاپ اپ،،،،،بہت دیکھ چکا میں یادداشت جانے کے ڈرامے.اس سے مل کر مجھے ختم کروانا چاہتی تھی تاکہ اپنی مرضی سے رہ سکو.طھت روک ٹوک کرتا تھا نا میں تم پر.بتاؤ کون سا ڈاکٹر پسند آگیا تھا جو مجھ جیسے معمولی پولیس والے سے بہتر لگا۔ ذیشان چلایا.

.

مریم کی آنکھیں اس الزام پر پھٹی کی پھٹی رہ گئی.

.

ایک منٹ ذیشان بھائی.......ثوبیہ نے آواز دی.

.

سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ثوبیہ فریحہ کا ہاتھ تھامے کھڑی تھی.

.

مجھے آپ کو کچھ دکھانا ہے.ثوبیہ نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکالا اور اسے اپنے موبائل پر چلا mini camera recorder ثوبیہ نے اپنے پرس سے

.کر ذیشان کے ہاتھ میں پکڑا دیا

.

.قاتل کون ہے ; سب پتا چل جائے گا. ثوبیہ نے کہا

.

یہ ہانیہ کے کمرے کی ویڈیو تھی. جس میں آسانی سے دیکھا جا سکتا تھا کہ کس طرح محسن نے زین,

ہانیہ اور فریحہ کو گولیاں ماری تھیں. اس نے گولیاں مارتے وقت اس بات کا اعتراف بھی کیا تھا کہ

.اسی نے ذنیرہ کا قتل کیا

.

.جیسے جیسے سارا سین موبائل پر چل رہا تھا. ذیشان اور باقی سب کو حیرت کے جھٹکے لگ رہے تھے

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممم مگر یہ کیسے ن محسن تو کہہ رہا تھا کہ ہانیہ کے کمرے میں کوئی کیمرہ نہیں لگایا گیا تھا. پھر یہ سب ن

انسپکٹر عدیل نے پوچھا.

.

سر اس دن جب ہانیہ نے مجھے بتایا کہ اس کا بھائی زین اس سے ملنے آرہا ہے تو مجھے لگا کہ ہانیہ کے کمرے میں کوئی خفیہ کیمرہ نہیں. اس لیے میں نے یہ ڈیوائس وہاں چھپادی تاکہ زین اور ہانیہ کے درمیان ہونے والی ساری باتوں کا ہمیں علم ہو جائے. مگر پھر وہ سب ہوا جو........ فریحہ نے شدت سے روتے ہوئے بتایا.

.

ثوبیہ بے فریحہ کو چپ کروایا.

.

ثوبیہ مریم کے ماتھے کی ڈریسنگ کرنے لگی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.فریحہ, مریم کے پاس گئ

.

آپ, آپ بہت اچھی ہیں. میں آپ کا یہ احسان شاید کبھی نہ اتار سکوں. آپ نے جس طرح میرا

.ساتھ دیا میں....... فریحہ مریم کے گلے لگ کر رونے لگی. مریم بھی پھوٹ پھوٹ کر رو دی

.

.ذیشان شرمندگی سے سر جھکائے کھڑا تھا

.

-%%-%:&'%&&'&&&&&&&&-&&-

.

.رات کے دو بجے زور سے دروازہ بجا

.

.کون ہی بھئ. آ رہا ہوں. محسن نیند سے جاگتے ہوئے دروازے کے پاس پہنچا اور اسے کھولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

آگے انسپکٹر عدیل پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ اسے گرفتار کرنے کے لیے کھڑے تھے.

.

!&%-%&&&'&&:-&&;&%&&::&&;

.

تنگ آگیا تھا میں اپنے گھر والوں کی روز روز کی فرمائشوں سے. نوکری نہ ملی تو چھوٹی چوریاں شروع کیں. آہستہ آہستہ بڑی بڑی چوریاں بھی کرنے لگا. عدیل صاحب میرے پرانے جاننے والے تھے. انہوں نے میری پولیس ڈیپارٹمنٹ میں نوکری لگوائی. جنگل میں زین ملا. وہ بھی بے روزگار تھا. میں نے اسے بھی اپنے ساتھ شامل کیا. وہ خوفزدہ تھا اور یہ کام نہیں کرنا چاہتا تھا مگر میرے ورغلانے پر وہ بھی چوری کرنے لگا. کوئی نہیں جانتا تھا کہ چور ایک نہیں بلکہ دو ہیں. اس دن ذنیرہ جب جنگل میں آئی تو اس کے گلے میں سونے کی چین دیکھ کر میں پاگل ہو گیا. اس نے مزاحمت کی تو میرا ماسک اتر گیا. پکڑے جانے سے ڈر سے میں نے اس کا قتل کر دیا. زین نے جب ذنیرہ کی لاش دیکھی تو اس نے بولا کہ وہ سب کچھ جا کر پولیس کو بتا دے گا. میں نے اسے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارنے کی کوشش کی مگر وہ بھاگ نکلا. ایک کے بعد ایک قتل کرتا چلا گیا میں صرف ذنیرہ کے قتل کے راز کو چھپانے کے لیے میں بہت آگے نکل گیا. جب ذیشان کو اس ڈیپارٹمنٹ میں دیکھا تو مجھے لگا کہ یہ بہت بڑا خطرہ بنے گا میرے لیے اس لیے میں نے اس پر حملہ کروایا. جب اس میں ناکام ہوا تو میں نے اس کی گھریلو زندگی تباہ کرنے کا پلان بنایا. تاکہ وہ ڈسٹرب رہ کر کیسز کو بھول جائے.

میں نے ہی شوٹر کو کہا کہ .... محسن اپنے جرائم کا اعتاف کرتے وقت رو پڑا.

.

ذیشان کا دل چاہا کہ وہ محسن کا گلا دبا دے. وہ غصے میں اٹھ کر تھانے سے باہر چلا گیا.

.

میرے پاس الفاظ نہیں کہ تمہیں کیا کہوں. کتنا خونی کھیل کھیلا تم نے. یہ صلہ دیا تم نے میرے اعتبار کا. میں عدالت میں تمہیں ایک بار نہیں کم سے کم دس بار پھانسی لگوانے پر اصرار کروں گا.

انسپکٹر عدیل نے کہا.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-&'-$&'&'&'&%-%%'&%%&&:&:

.

.انسپکٹر عدیل کمرے میں اکیلے بیٹھے تھے

.

.چاچو,,,,ذیشان کمرے میں آیااور عدیل صاحب کے قدموں میں بیٹھ گیا

.

.عدیل صاحب نے منہ پھیر لیا

.

.چاچو.........مجھے.....مجھے....میں.....ذیشان کی روتے ہوئے ہچکیاں بندھ گئی تھیں

.

.عدیل صاحب کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

چاچو, میں بہت شرمندہ ہوں. میں.....میں......بس......پلیز چاچو.....مجھے ایک بار.......ذیشان کے ضبط کے بندھن ٹوٹ گ ۓ تھے.

.

عدیل صاحب پہلی بار اپنے اس بہادر بھتیجے کو ٹوٹ کر بکھرتا دیکھ رہے تھے.

.

.

مریم بیٹا, اب کیاارادہ ہے آپ کا ہ بابا نے مریم سے پوچھا. جو دو دن سے ان کے گھر تھی.

.

کس بارے میں بابا ہ مریم نے پوچھا.

.

واپسی کا ہ بابا نے اطمینان سے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.مریم کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے

.

.میں اس گھر میں نہیں جانا چاہتی بابا. مریم نے کہا

.

.بیٹا وہ بہت شرمندہ ہے. بابا نے آہستگی سے کہا

.

.آپ بھول گ ئے بابا. کیا کچھ نہیں کہا اس نے مجھے ن مریم روتے ہوئے بولی

.

.مگر بیٹا...... بابا نے کچھ کہنا چاہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابامیں اس گھر میں نہیں جانا چاہتی. اگر آپ زبردستی وہاں بھیجیں گے تو میں یہ گھر چھوڑ کر دارالامان چلی جاؤں گی. مریم روتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئ.

.

&%%&&%&-%&&&::::-&:&&;&-&

.

چلو مریم بیٹا. بابا نے شام کو مریم سے کہا.

.

کہاں ؟ مریم نے بابا کی طرف ناسمجھی سے دیکھتے ہوئے کہا.

.

تم اب اس گھر میں واپس نہیں جانا چاہتی. تو وہاں سے تم اپنی چیزیں لے آؤ. بابا نے افسردگی سے کہا.

.

ٹھیک ہے بابا. مریم نے آہستگی سے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

&&$&%&'&%&&%&%&%%%&&

.

ڈور بیل بجی.

.

ذیشان نے دروازہ کھولا.

.

آپ لوگ. ذیشان نے خوشی سے کہا.

.

مریم یہاں سے اپنی چیزیں واپس لے جانے آئی ہے. بابا نے ذیشان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر افسوس سے کہا.

.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Razz | By Hamna Mohsin (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذیشان سائیڈ پر ہو گیا

.

.بیٹا میں یہاں لاؤنج میں بیٹھا ہوں. آپ جا کر اپنا سامان لے آؤ. بابا نے کہا

.

.ذیشان افسردگی سے کھڑا سب کچھ دیکھنے لگا

.

.مریم جلدی سے بیڈ روم میں گئی اور اپنے کپڑے الماری سے نکال کر بیگ میں ڈالنے لگی

.

.دس منٹ بعد وہ کمرے سے سامان اٹھائے نکلی تو بابا لاؤنج میں نہیں تھے

.

.ذیشان صوفے پر بیٹھا مسکرا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.بابا، بابا، مریم نے بابا کو آوازیں دیں

.

.ذیشان کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

.

.بابا کہاں ہیں؟ مریم نے غصے سے پوچھا

.

.ذیشان نے کوئی جواب نہیں دیا

.

.میں پوچھ رہی ہوں کہاں ہیں بابا؟ مریم غصے سے چلائی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.جی, مجھ سے کچھ کہا کیا؟ ذیشان نے انجان بنتے ہوئے کہا

.

آپ کے بابا چلے گئے ہیں اور جاتے ہوئے مجھے کہہ گ ئے ہیں کہ ان کی گڑیا کا اچھے سے دھیان

.رکھوں. ذیشان صوفے سے کھڑا ہوتا ہوا بولا

.

.اونہہ. مریم غصے سے پیر پٹختی مین گیٹ کی طرف بڑھی

.

.میں خود ہی چلی جاؤں گی. مریم بڑبڑائی

.

.مریم مین گیٹ کے پاس پہنچی تو گیٹ پر لاک لگا تھا

.

.گیٹ کی کیز دو مجھے. مریم نے اندر آکر ذیشان سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

سوری ڈئیر, وہ کیا ہے نا کہ میں صرف اپنی بیوی کی سنتا ہوں. وہ اگر مجھے معاف کردے گی تو کیز کیا جان بھی دوں گا. ذیشان نے مسکراتے ہوئے کہا.

.

&%%%%%%%%&%%&&&&&

.

مریم کمرے میں آئی اور بابا کو فون ملایا.

.

بابا فون نہیں اٹھا رہے تھے.

.

مجھے یہاں نہیں رہنا بس. مریم رونے لگی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

%%"&":%'"&%:%:%&&&'-&&&&

.

دو دن گزر چکے تھے. مریم سارا دن دوسرے کمرے میں بند رہتی. ذیشان بیڈروم میں رہتا.

.

گھر کے سب کام ملازمہ کر رہی تھی.

.

شام کو مریم کچن میں گئی تو ملازمہ وہاں نہیں تھی.

.

مریم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا. اسے بھوک لگ رہی تھی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

.فریج چیک کیاتواس میں بھی کوئی سالن نہیں تھا

.

.بے بسی سے مریم کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے

.

.اسی لمحے ذیشان کچن میں داخل ہوا

.

ایک ضروری آفر, اگر کوئی میرے ساتھ ڈنر کرنا چاہے تو میں اس کے لیے پیزا لانے کے لیے تیار

.ہوں مگر شرط یہ ہے کہ وہ پہلے میرے لیے اچھی سی چائے بنائے. ذیشان نے زور سے کہا

.

.کیوں کر رہے ہو یہ سب ؟ مریم چلائی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.تم جانتی ہو. ذیشان نے آہستگی سے کہا

.

پلیز مریم مجھے معاف کردو. تم چاہے تو معاف بھی مت کرو. مجھ سے لڑلو. مارلو. جو چاہے سزا دے لو بٹ پلیز مجھ سے ایسے دور مت جاؤ. ذیشان کی آنکھوں میں نمی آ گئی.

.

معافی ,کس بات کی معافی , میں جب جب آپ کو دیکھتی ہوں تب تب مجھے وہ سب جملے یاد آتے ہیں. دماغ پھٹنے لگتا ہے میرا. مریم چلائی.

.

.ذیشان کے آنسو رواں تھے

.

.میں نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ. سنا آپ نے. مریم چیختے ہوئے بولی

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذیشان نے مریم کے بال پکڑ کر ہلکا سا جھٹکا دیا اور اس کا منہ اوپر کیا

.

.ایک بار میری آنکھوں میں دیکھ کر بولو کہ تم نہیں رہنا چاہتی میرے ساتھ. ذیشان نے کہا

.

.میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی. مریم نے ذیشان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

.

.ذیشان بے یقینی سے مریم کو دیکھنے لگا

.

.مریم کا رونا شدت اختیار کر گیا

.

.ذیشان ایک دم پیچھے ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

ٹھیک ہے۔بہت برا ہوں میں۔ سزا ملنی چاہیے مجھے بھی۔ذیشان نے کہتے ساتھ ہی سلیب پر پڑا شیشے کا گلاس توڑا اور ایک بڑا کانچ کا ٹکڑا لے کر اپنے دوسرے ہاتھ پر پھرا دیا.

.

ذیشان............مریم چیخی.

.

ذیشان کے ہاتھ سے خون نکل کر زمین پر بہہ رہا تھا.

.

ذیشان نے ہاتھ پیچھے کر لیا

.

ذیشان۔یہ یہ کیا۔کیا کیا یہ۔دکھاؤ مجھے۔مریم بے چین ہو گئی.

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.گیٹ کھلا ہے مریم. تم جاؤ پلیز. ذیشان نے درد سے کراہتے ہوئے کہا

.

ذیشان پلیز مجھے ہاتھ دیکھنے دو. پلیز ذیشان. بہت خون نکل رہا. پلیز ذیشان....... مریم بے تحاشا رونے لگی .

.

.مریم کمرے میں گئی اور فرسٹ ایڈ باکس اٹھالائی

.

.ذیشان پلیز, پلیز ہاتھ آگے کرو پلیز. مریم نے روتے ہوئے کہا

.

.تم جاؤ مریم. میری یہی سزا ہے. ذیشان نے کہا

.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پاگل ہو گیا. میں کہاں جاؤں گی؟ تمہارے بنا میں رہ سکتی کیا. مریم نے ذیشان کے سینے پر مکا مارتے ہوئے کہا.

.

ذیشان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ نمودار ہوئی.

.

&%$&%%%&%%&%&&&%&&&

.

دو سال بعد

.

&%%&%%&%&&&%&&&&&&

.

سوا سالہ آیان نے کھلونا پسند نہ آنے پر زمین پر پھینک کر مارا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

توبہ توبہ, غصہ دیکھ رہے اپنے بیٹے کا آپ. کیا بنے گا اس کا مریم نے آیان کے سر پر پیار سے چپت لگاتے ہوئے کہا.

.

فکر نہ کرو. اس کے لیے بھی ڈاکٹر مریم جیسی ہٹلر بیوی لاؤں گا. کنٹرول میں رکھے گی اس کو. ذیشان نے مریم کو شرارت سے آنکھ مارتے ہوئے کہا.

.

جس پر مریم کا قہقہہ کمرے میں گونجا.

.

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel